



05



لاہور

ہفت روزہ

ندائے خلافت

www.tanzeem.org

تنظیم اسلامی کا ترجمان

مسلسل اشاعت کا
35 واں سال

تنظیم اسلامی کا پیغام
خلافت راشدہ کا نظام

14 تا 20 شعبان المعظم 1447ھ / 3 تا 9 فروری 2026ء

اس شمارے میں

احیائے اسلام کے لیے کیسے بندے درکار ہیں!

آئین کی اسلامی اساس وروح!

عوام کی کشتِ قلوب میں ایمان کی تخم ریزی اور آبیاری کا مؤثر ترین ذریعہ ایسے اصحاب علم و عمل کی صحبت ہے جن کے قلوب و اذہان معرفت ربانی و نور ایمانی سے منور سینے کبر، حسد، بغض اور ریاسے پاک اور زندگیوں حصر، طمع، لالچ اور حب دنیا سے خالی نظر آئیں۔ خلافت علی منہاج النبیۃ کے نظام کے درہم برہم ہو جانے کے بعد ایسے ہی نفوس قدسیہ کی تبلیغ و تعلیم، تلقین و نصیحت اور تربیت و صحبت کے ذریعے ایمان کی روشنی پھیلتی جا

ہم اپنے ذہن کو کیسے پاکیزہ بنا سکیں؟

..... انجام گلستاں کیا ہوگا!

رہی ہے اور اگرچہ جب سے مغرب کی الحاد و مادہ پرستی کے زہر سے مسموم ہواؤں کا زور ہوا ایمان و یقین کے یہ بازار بھی بہت حد تک سرد پڑ گئے، تاہم ابھی ایسی شخصیتیں بالکل ناپید نہیں ہوئیں جن کے ”دل روشن“، نور یقین اور ”نفس گرم“ حرارت ایمانی سے معمور ہیں اور اب ضرورت اس کی ہے کہ ایمان و یقین کی ایک عام رو ایسی چلے کہ قریہ قریہ اور بستی بستی ایسے صاحب عزیت لوگ

کران کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک

موجود ہوں جن کی زندگیوں کا مقصد و حید خدا کی رضا جوئی اور اس کی خوشنودی کا حصول ہو۔

اسلام میں عظمت انسان کا تحفظ

ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ
اسلام کی نشاۃ ثانیہ

مسجد اقصیٰ کی حرمت اور فلسطینی مسلمانوں
کو اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں!

رمضان میں تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام
ملک بھر میں دورہ ترجمہ قرآن پروگرام



بندوں کے اعمالِ بدکی وجہ سے بحرِ بر میں فساد

آیت: 41

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الرُّومِ

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ
الَّذِي عَمِلُوا الْعَالَمُ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾

آیت: 41 ﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ﴾ ”بحر و بر میں فساد رونما چکا ہے‘ لوگوں کے اعمال کے سبب“

یہ آیت جس شان سے آج دنیا کے اُفق پر نمایاں ہوئی ہے، شاید اپنے نزول کے وقت اس کی یہ کیفیت نہیں تھی۔ آج سے پندرہ سو سال پہلے نہ تو دنیا کی وسعت کے بارے میں لوگوں کو صحیح اندازہ تھا اور نہ ہی ”فساد“ کی اقسام میں وہ تنوع سامنے آیا تھا جس کا نظارہ آج کی دنیا کر رہی ہے۔ آج پوری دنیا میں جس جس نوعیت کے فسادات رونما ہو رہے ہیں، اُن کی تفصیلات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہیں۔ آج چونکہ پوری دنیا سمٹ کر ”گلوبل ویج“ کی صورت اختیار کر چکی ہے، اس لیے دنیا کے کسی بھی گوشے میں رونما ہونے والے ”فساد“ کے اثرات ہر انسان کو بھگتنا پڑ رہے ہیں۔ چنانچہ ان حالات میں آج اس آیت کا مفہوم واضح تر ہو کر دنیا کے سامنے آیا ہے۔

﴿لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا﴾ ”تاکہ وہ انہیں مزہ چکھائے ان کے بعض اعمال کا“

اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا اصول یہ ہے کہ وہ انسانوں کے سب اعمال کی سزا دینا میں نہیں دیتا۔ اگر ایسا ہوتا تو روئے زمین پر کوئی انسان بھی زندہ نہ بچے: ”اور اگر اللہ گرفت کرے لوگوں کی اُن کے اعمال کے سبب تو اس (زمین) کی پشت پر کسی جاندار کو نہ چھوڑے“ لیکن وہ ڈھیل دیتا رہتا ہے ان کو ایک مقررہ مدت تک۔“ (فاطر: 45) اس اصول کے تحت اگرچہ اللہ تعالیٰ دنیا کی زندگی کی حد تک انسانوں کی زیادہ تر نافرمانیوں کو نظر انداز کر کے اُن کی سزا کو موخر کرتا رہتا ہے لیکن بعض گناہوں یا جرائم کی گرفت وہ دنیا میں بھی کرتا ہے اور اس گرفت کا مقصد یہ ہوتا ہے:

﴿لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ﴾ ”تاکہ وہ لوٹ آئیں۔“

کہ شاید اس سے کچھ لوگوں کو ہوش آجائے اور وہ توبہ کر کے اپنی روش تبدیل کر لیں۔ آج دنیا بھر کے مسلمان جس ذلت و خواری کو اپنا مقدر سمجھے بیٹھے ہیں، شاید ایسی کسی گرفت سے اُنہیں بھی غور کرنے کی توفیق مل جائے کہ:

ہیں آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں! (غالب)

موجودہ حالات کے تناظر میں ہم میں سے ہر ایک کو اس معاملے میں سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کہ ایک بڑے عذاب سے پہلے جو مہلت ہمیں دستیاب ہے اُس سے فائدہ اُٹھالیں اور توبہ کر کے اپنے اعمال کی اصلاح کر لیں۔



لباس میں خاکساری اور تواضع پر انعام و اکرام



درس
حدیث

عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَرَكَ اللَّبَاسَ تَوَاضَعًا لِلَّهِ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ دَعَا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْمُخَلَّاقِ حَتَّى يُخَيَّرَهُ مِنْ آتِي حُلِيِّ الْإِيمَانِ يَلْبَسُهَا)) (رواه الترمذی)

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ قیمتی لباس کی استطاعت کے باوجود راہِ تواضع و انکساری اس کو استعمال نہ کرے (اور سادہ معمولی لباس ہی پہنے) تو اللہ تعالیٰ اُس کو قیامت کے دن ساری مخلوقات کے سامنے بلا کر اختیار دے گا کہ وہ ایمان کے جوڑوں میں سے جو جوڑا بھی پسند کرے اُس کو زیب تن کرے۔“

ندائے خلافت

خلافت کی بنا دینا میں ہو پھر استوار لاگین سے ڈھونڈ لاسلاف کا تاج و تاج

تنظیم اسلامی ترجمان نظام خلافت کا نقیب

بانی: اقتدار احمد مرحوم

14-20 شعبان المعظم 1447ھ جلد 35
3 تا 9 فروری 2026ء شماره 05

مدیر مسئول / حافظ عارف سعید

مدیر / رضاء الحق

مجلس ادارت
• فرید اللہ مروت • محمد رفیق چودھری
• وسیم احمد باجوہ • خالد نجیب خان

نگران طباعت: شیخ رحیم الدین
پبلشر: محمد سعید اسعد طابع: رشید احمد چودھری
مطبع: مکتبہ جدید پریس ریلوے روڈ لاہور

مرکزی دفتر تنظیم اسلامی

”دارالاسلام“ ملتان روڈ چوک لاہور۔ پوسٹل کوڈ 53800
فون: 78-35473375 (042)
E-Mail: markaz@tanzeem.org
مقام اشاعت: 36-کے ناول ٹاؤن لاہور۔ 54700
فون: 03-35869501 گیس: 35834000
nk@tanzeem.org

قیمت فی شمارہ: 20 روپے

سالانہ ذر تعاون

اندرون ملک 800 روپے

بیرون پاکستان

امریکہ: کینیڈا: آسٹریلیا وغیرہ (21,000 روپے)
اٹلی: یورپ: ایشیا: امریکہ وغیرہ (16,000 روپے)

ڈرافٹ: معنی آرڈر یا پی آرڈر

”مکتبہ مرکزی“ انجمن خدام القرآن کے عنوان سے ارسال
کریں۔ چیک قبول نہیں کیے جاتے

Email: maktaba@tanzeem.org

”ادارہ“ کا مضمون نگار حضرات کی تمام آراء
سے پورے طور پر متفق ہونا ضروری نہیں

آئین کی اسلامی اساس و روح!

گزشتہ کچھ عرصہ میں ملک میں کئی اہم آئینی فیصلے اور ترامیم سامنے آئیں، جن میں 26 ویں اور 27 ویں ترامیم نمایاں ہیں اور اب 28 ویں ترمیم کا ذکر چلا ہوا ہے۔ ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ اس سلسلہ میں چند گزارشات قارئین کی خدمت میں پیش کی جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم اور شرعی معاملات سے متعلق عدالتی امور کے تناظر میں اعلیٰ عدلیہ کے فیصلے اور بعد ازاں نظر ثانی پر فیصلوں کی شرعی نکتہ نظر سے اصلاح کے واقعات و مراحل نے یہ حقیقت واضح کی ہے کہ آئین کی اسلامی روح، قرارداد و مقاصد اور دینی اقدار کے تحفظ کے لیے مزید موثر اور مستقل آئینی، قانونی و عدالتی اصلاحات کی اشد ضرورت ہے۔

اس پس منظر میں دیگر حلقوں کے ساتھ تنظیم اسلامی کی بھی یہ دینی ذمہ داری بنتی ہے کہ خیر خواہی کے جذبہ کو بروئے کار لاتے ہوئے حکومت، ریاستی اداروں اور اثر انداز ہونے والے طبقات کو آئندہ کے لیے مشورے فراہم کرے۔

پہلی اور اہم ترین گزارش یہ ہے کہ اس ضمن میں سب سے بلند تر تو رب تعالیٰ کا فرمان پیش نظر ہے:

﴿الَّذِينَ إِذَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا

بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ طَوَّلَهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ﴾ (سورۃ الحج)

(ترجمہ) ”وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ

ادا کریں اور بھلائی (کے کاموں) کا حکم دیں اور برائی (کے کاموں) سے روکیں اور اللہ

ہی کے قبضے میں سب کاموں کا انجام ہے۔“

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدِمُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ

اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾ (سورۃ الحجرات)

(ترجمہ) ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ اور اُس کے رسول کے آگے پیش قدمی نہ کرو

اور اللہ سے ڈرو، اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔“

درج بالا آیات قرآنی کی واضح تعلیمات کی رو سے ذیل میں ہماری جانب سے چند دستوری و

آئینی ترامیم کے ضمن میں تجاویز پیش خدمت ہیں:

1- انتظامی اصلاحات اور نئے صوبوں کا قیام

تنظیم اسلامی کا بھی یہ مسلسل مؤقف رہا ہے کہ بہتر انتظامی ڈھانچے اور عوام الناس کی سہولت کے

لیے صوبوں میں اضافہ کیا جائے، بلکہ ڈویژن کی سطح پر صوبے بنانے پر غور کیا جائے تاکہ زیادہ بہتر انداز

میں مقامی افراد کی براہ راست شراکت کا معاملہ ہو سکے بشرطیکہ اس فیصلے میں بخلت اور جبر سے اجتناب

کیا جائے۔ نیز، فیصلہ شفاف ہو اور کسی سیاسی و عدالتی دباؤ، بخلت یا جوڑ توڑ سے پاک ہو۔ قومی و صوبائی

اسمبلیوں سے دو تہائی حقیقی عوامی نمائندگی کے ساتھ منظوری ہو۔ البتہ پہلے سے طے شدہ بلدیاتی نظام اور اختیارات کی حقیقی پختی سطح تک منتقلی یقینی بنائی جائے۔ وفاقی نظام کی روح اور بنیادی ڈھانچے کو کسی صورت متاثر نہ کیا جائے۔

عدالت کے دائرہ اختیار میں لائے جائیں۔ بذریعہ یکساں عدالتی (شرعی) نظام کی طرف پیش قدمی کا اہتمام کیا جائے۔

5۔ دینی اداروں اور اسلامی نظریاتی کونسل کا کردار

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عملدرآمد کا اہتمام کیا جائے۔ اتحاد تنظیمات المدارس و جید علماء کرام کی مشاورت کے بغیر دینی، مذہبی و نظریاتی فیصلے نہ کیے جائیں۔

مندرجہ بالا اتحاد ویز ملک و ملت کے مفاد، آئین کی اسلامی روح اور پاکستان کی نظریاتی اساس کے تحفظ کے لیے انتہائی بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ریاست کے تمام اسٹیک ہولڈرز ان نکات پر سنجیدگی سے غور کریں گے اور ان پر عملدرآمد کے حوالے سے اپنے دائرہ اختیار میں ہر سطح پر موثر کردار ادا کریں گے۔ اس فرمان الہی کے مصداق:

2۔ عدالتی اصلاحات و عدلیہ کی آزادی

اعلیٰ عدلیہ میں تفرزی، صرف میرٹ یعنی دینی و قانونی قابلیت و اہلیت اور تجربہ و سینئرٹی کی بنیاد پر ہو۔ اس ضمن میں ایک مستقل خود مختار عدالتی ادارہ قائم ہو جو حکومت و پارلیمان کی مداخلت سے آزاد ہو۔ عدلیہ میں شمولیت، تقرر، ترقی اور کلیدی عہدوں کے لیے آزاد عدالتی ادارہ کے تحت شفاف امتحانی و کارکردگی پر مبنی نظام رائج کیا جائے۔

3۔ تعلیم کے معیارات و نصاب کا تعین: دینی و عصری نظام تعلیم کا امتزاج

ایک متنقذ و یکساں قومی تعلیمی نظام جو قدیم، روایتی و جدید، دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کا حسین امتزاج ہو اور جس میں طبقاتی تقسیم کی گنجائش نہ ہو۔ میٹرک تک مفت تعلیم اور یکساں قومی نصاب تعلیم درج بالا اصولوں پر اپنی اصل روح کے ساتھ فراہم کیا جائے۔ ہر شہری کے لیے لازم ہو کہ میٹرک کے بعد کم از کم دو سالہ فکری و نظریاتی اور عسکری تربیت سے گزرے۔ جدید ٹیکنالوجی اور ہنر کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی جائے۔ عربی زبان کی خصوصی تعلیم و ترویج اور علاقائی زبانوں کے حقوق کا تحفظ ہو۔ نجی تعلیمی اداروں کے لیے یکساں تعلیمی نصاب و معیارات کی رہنمائی و معاونت کے ساتھ ساتھ حوصلہ افزائی بلکہ لزوم ہونا چاہیے۔

﴿وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ (آل عمران)
 (ترجمہ) ”اور نہ کمزور پڑو اور نہ غم کھاؤ اور تم ہی سر بلند رہو گے اگر تم مؤمن ہوئے۔“

بلندی اور عروج حاصل کرنا ہے تو ریاستی سطح پر اپنے موجودہ نظام میں درج بالا دینی و نظریاتی اصلاحات کرنی ہوں گی اور اگر ہم نے انگریز کے چھوڑے ہوئے گلے سڑے نظام کو جوں کاتوں گلے سے لگائے رکھا تو خدا نخواستہ ہمارا انجام بھی درج ذیل آیت کے مصداق نہ ہو۔ (اعاذنا اللہ منہ)

4۔ آئین/ دستور اور شرعی احکامات و نظام عدل میں اسلامی تشخص

قرارداد مقاصد کو آئین کی دیگر تمام شقوں پر بالادست، عملی اور نافذ العمل حیثیت دی جائے۔ آئین کی اسلامی دفعات کے نفاذ کے لیے مقررہ مدت اور عدم نفاذ پر جو ابہدی لازم قرار دی جائے۔ وفاقی شرعی عدالت اور سپریم کورٹ کے شریعت اپیلٹ بینچ میں محض عصری قانون دان یا ”اسلامی اسکالرز“ نہیں بلکہ اکثریت مستند علماء کی ہو۔ ان جج صاحبان کی تفرزی مستقل بنیادوں پر اور اتحاد تنظیمات المدارس کے ایک مجوزہ بینیل سے ہو۔ وفاقی شرعی عدالت کے فاضل جج صاحبان کو ہائی کورٹ اور شریعت اپیلٹ بینچ کے فاضل جج صاحبان کو سپریم کورٹ کے مساوی حیثیت و مراعات دی جائیں۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلوں کے خلاف اپیل پر ان خود حکم اتناعی کی بجائے صرف تقاضے اور دلائل کی بنیاد پر محدود مدت کے لیے دیا جاسکے، لہذا بلا جواز غیر معینہ التواء کا سلسلہ بند کیا جائے۔ تمام شرعی معاملات صرف وفاقی شرعی

﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (آل عمران)
 (ترجمہ) ”اور جو کوئی دین اسلام کے سوا کوئی اور دین (نظام) چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

اللہ تعالیٰ پاکستان کو حقیقی معنوں میں عدل اجتماعی کی بنیاد پر ایک اسلامی فلاحی ریاست بنائے اور ہمیں اقامت دین کی اس جدوجہد میں اخلاص و استقامت عطا فرمائے۔ آمین! ❀❀❀

نوٹ: اس تحریر کو صفحہ قرطاس پر منتقل کرنے میں ناظم رابطہ و قانونی امور تنظیم اسلامی محترم انظر بختیار غلجی کے ایک خط جو انہوں نے علماء کرام و ارباب اختیار کے نام تحریر کیا تھا، سے استفادہ کیا گیا ہے۔ (ادارہ)

ہم اپنے ذہن کو کیسے پاکیزہ بنائیں؟

مولانا یوسف خان

اللہ رب العزت نے انسان کو جہاں بہت سی نعمتیں عطا فرمائی ہیں وہاں اللہ نے انسان کو ذہن اور دماغ بھی عطا فرمایا ہے۔ یہ دماغی اور ذہنی قوت اگر انسان اللہ رب العزت کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق استعمال کرتا ہے، یہی ذہن پاکیزہ اور پرسکون رہتا ہے۔ اگر یہی ذہن انسان اللہ تعالیٰ کی اور رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقوں کے خلاف استعمال کرتا ہے تو یہی ذہن بے سکون ہو جاتا ہے۔ اور پھر انسان اس ذہن کے اندر بدگمانیاں لاتا ہے، بری سوچیں آتی ہیں، دوسرے آتے ہیں۔ یہ انسان دوسروں کے عیبوں کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔ دوسروں کی ٹوہ میں لگا رہتا ہے، جاسوسی میں لگا رہتا ہے۔ یہ انسان اتنا بے سکون ہو جاتا ہے کہ ان چیزوں میں سکون حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جن میں اللہ نے بے سکونی رکھی ہے۔ وہ اس دلدل میں دھنستا چلا جاتا ہے۔ آج انسان چاہتا ہے میرا ذہن پرسکون رہے۔ میرا ذہن مثبت ذہن بنے، منفی ذہن نہ بنے۔

اس انسان کو سب سے پہلے یہ ذہن میں رکھنا ہوگا کہ اللہ نے یہ جو دماغ بنایا ہے، جو ذہنی قوت دی ہے، اس دماغ میں یہ چیزیں آتی کہاں سے ہیں؟ انسان کے دماغ میں جتنی چیزیں آتی ہیں اس کے دو ظاہری راستے ہیں اور دو باطنی راستے ہیں۔ جو دو ظاہری راستے ہیں یہ انسان کی دو آنکھیں ہیں جو کچھ ان سے دیکھتا ہے، اندر ذہن میں آتا ہے اور جو دو کان اللہ نے دیئے ہیں یہاں سے انسان آوازیں سنتا ہے اور اس کے دماغ کے اندر وہ آوازیں محفوظ ہو جاتی ہیں۔ یہ دو ظاہری راستے ہیں۔ اگر انسان چاہتا ہے میرے ذہن میں اچھی باتیں آئیں تو اس انسان کو اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں پر پہرہ دینا ہوگا۔ یہ انسان اپنے دیکھنے کی چیزوں کو اور سنے کی چیزوں کو پاکیزہ بنالے تو ذہن پاکیزہ ہو جائے گا۔ اگر انسان دیکھنے اور سنے کی چیزیں پاکیزہ نہ بنائے اور ذہن کو پاکیزہ بنانا چاہتا ہے تو یہ ناممکنات میں سے ہے۔ اللہ قادر ہے۔ اس کے باوجود اللہ بنا دے لیکن اللہ کا ضابطہ یہ نہیں ہے۔ یہ انسان

آج موبائل استعمال کرتا ہے اگر کوئی انسان اپنے موبائل میں گانے اور فلمیں ریکارڈ کرے گا تو ری پلے میں وہی آئے گا یہ نہیں ہو سکتا کہ ری پلے میں کہ مدینہ نظر آئے اور اس میں سے قاری سمدیں کی تلاوت سناؤ دے۔ انسان جو آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ کرتا ہے وہی ری پلے آئے گا۔ آج انسان اپنے دماغ کو اپنے ذہن کو کیوں نہ سمجھ پایا اتنی سادی سی بات کہ یہ انسان آنکھ سے جو دیکھتا ہے، اندر ویڈیو ریکارڈنگ ہوتی ہے۔ انسان جو سنتا ہے وہ آڈیو ریکارڈنگ ہوتی ہے۔ اب آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ تو گندی چیزیں سوشل میڈیا سارا دن، ساری رات دوست احباب، ماحول سارا گند بلا والا ہے، میرے بچوں کا ذہن پاکیزہ کیوں نہیں ہوتا؟ میرا ذہن پاکیزہ کیوں نہیں ہوتا؟ میرا ذہن پاکیزہ کیوں نہیں ہوتا؟ جتنا یہ انسان آج بھی دیکھنے اور سنے کی چیزوں کو پاکیزہ بنائے گا، اللہ اس کے ذہن کو پاکیزہ بنا دے گا۔ اگر انسان 10 فیصد کوشش کرے اللہ 20 فیصد پر لے آئے گا۔ یہ 25 فیصد کوشش کرے تو اللہ اس کو 50 پر لے آئے گا۔ ایک حدیث قدسی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بندہ میری طرف ایک قدم چل کے آتا ہے، میں اس کی طرف دو قدم چل کے جاتا ہوں۔ بندہ چل کے آتا ہے میں اس بندے کی طرف دوڑ کے آتا ہوں۔ اس حدیث قدسی کی تشریح میں محدثین نے یہی بات لکھی جو آج ہمیں مایوسی سے نکالے گی۔

یہ سوچنا کہ ہم بھوی بچوں کے آگے بے بس ہو گئے ہیں، گھر کا ماحول ٹھیک کرنے میں ناکام ہو گئے ہیں۔ معاشرے کے آگے بے بس ہو گئے ہیں، سوشل میڈیا کے آگے بے بس ہو گئے ہیں، موبائل کے آگے بے بس ہو گئے ہیں۔ اس دین نے تو قیامت تک باقی رہنا ہے، اس دین نے رہنمائی قیامت تک کے لیے کرنی ہے، چاہے میڈیا کہیں پہنچ جائے، چاہے خرافات کتنی آجائیں، چاہے فتنے کتنے آجائیں۔

اس حدیث کی تشریح میں محدثین نے لکھا کہ اس کا

مطلب یہ ہے کہ بندہ دین پر ایک قدم چلتا ہے اللہ اس کو دو قدم چلاتا ہے۔ یہ چلتا ہے دین پر، اللہ اس کو دین پر دوڑاتا ہے۔ مایوسی گناہ ہے، مایوسی سے بچو۔ انسان گھریلو ماحول سے مایوس ہو جائے، بچوں سے مایوس ہو جائے، بیوی سے مایوس ہو جائے، کوئی بات نہیں لیکن اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ خود فرماتے ہیں:

﴿لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ﴾ (الزمر: 53) ”اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔“ اتنی جلدی ہتھیار نہ ڈالیں۔ اتنی جلدی بے بسی کا اظہار نہ کریں۔ ان فتنوں کے دور میں ہم کیسے اپنے ذہن کو بچائیں؟ بچوں کے ذہن کو، بیوی کے ذہن کو، اپنے ذہن کو؟ اس کا نبی ﷺ نے مدینہ منورہ کی اسلامی ریاست میں باقاعدہ ماحول بنا کر دکھایا۔ کیسے مثبت ذہن بنایا ان لوگوں کا۔ ان لوگوں کا وہاں تو اس وقت اتنا ذہن منفی تھا کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، معاشرے کی گندگیاں ان کے اندر ساری موجود تھیں، نشر ان کے اندر موجود تھا، بے حیائی ان کے اندر موجود تھی۔ نبی کریم ﷺ نے وہاں پاکیزہ ذہن کے لوگ کیسے تیار کیے؟ نبی کریم ﷺ نے فتنوں کے درجات بھی بتائے۔ فرمایا:

”تم میں جو کسی برائی کو دیکھتے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے اور اگر اپنے ہاتھ سے نہ روک سکتے تو اپنی زبان سے روکے اور اگر اپنی زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہ رکھتے تو (کم از کم اس برائی کو) اپنے دل میں راجا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔“ (رواہ مسلم)

کوئی بری چیز دیکھیں، کوئی فتنے کی چیز دیکھیں، بچوں میں، گھر میں، بیوی میں، اپنے دوستوں میں، کاروبار کے اندر تو اس بری چیز کو جس کی وجہ سے ذہن خراب ہو رہا ہے، زندگیاں خراب ہو رہی ہیں اپنے زور بازو سے روکے جتنا روک سکتے۔ اگر اس کی طاقت نہیں رکھتے تو زبان سے روک دے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہیں ہے تو اس برائی کو دل سے تو برا سمجھو۔ بندہ معاشرے میں ہاتھ کھڑا کر کے کہہ دے میں یہ نہیں کر سکتا۔ معاشرے میں کوئی برا کام ہو رہا ہے، گھر میں بیوی بچے برا کام کر رہے ہیں، کم از کم دل سے تو برا سمجھو۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایمان کی کمزور ترین شکل ہے۔“ کم از کم دل میں تو برا سمجھو۔ معلوم ہے اس کا جھٹکا مطلب کیا ہے یہ کمزور ترین شکل ہے دل میں برائی کو برا سمجھو اس لیے کہ اگر یہ انسان

گھریلو معاشرے میں، کاروبار کے معاشرے میں برائی ہوتا دیکھ کر اور اس کو دل سے برا بھی نہ سمجھے تو اپنے ایمان کی فکر کرے۔ اس لیے کہ اب ایمان اندر نہیں ہے کیونکہ وہ کمزور ترین ایمان تھا وہ بھی نہیں ہے یعنی برائی ہو رہی ہے اس کو برا بھی نہیں سمجھ رہا۔ جب انسان برائی کو برا سمجھتا ہے تو پھر ایسی صورت میں وہ اس سے بچنے کی خود کو کوشش کرتا ہے۔ ہو جائے برائی تو کم از کم اس کو گناہ سمجھ کے تو باور استغفار کو کرتا ہے۔ برے کام کو برا سمجھتا ہے تو کم از کم منہ سے کہہ تو دیتا ہے چنانچہ نہ کرو۔ بیوی کو کہہ تو سکتا ہے نہ تہ نہ کرو۔ دوسری چیز فتنوں کے دور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سمجھائی کہ نمبر ایک یا تو اس فتنے کا مقابلہ کریں۔ نمبر دو یا اس فتنے سے کنارہ کش ہو جائیں ایک طرف ہو جائیں۔ دور اتے ہیں بہت آسان ایک طرف تو ہو سکتا ہے۔ لیکن آج ہمارے گھروں کے اندر بیوی بچوں کے اندر جو بڑی مصیبت ہے معاشرتی ماحول کے اندر وہ یہ ہے نہ یہ بندہ مقابلہ کر رہا ان فتنوں کا نہ یہ بندہ ان فتنوں کو برا سمجھ رہا بلکہ ان فتنوں سے کنارہ کش بھی نہیں ہو رہا بلکہ ان فتنوں کے اندر خود کو مصروف کر دیا۔ آج کل گھروں کے ماحول میں جو فتنے چل رہے ہوتے ہیں معاشرے کے اندر یہ انسان خود بھی ان فتنوں میں شامل ہو جاتا ہے یہ ہے وہ مہلک بات جس کی وجہ سے آج انسان کے ذہن تباہ ہو رہے ہیں کہ یہ برائی کو برا بھی نہیں سمجھ رہا اور اس میں مصروف ہو گیا ان کے ساتھ لگ گیا اس برائی میں۔

آج ہم ذہن کو پاکیزہ کیسے بنائیں ان گندگیوں سے جن کا ذکر شروع میں کیا، یہ بدگمانیاں، یہ وسوسے، یہ بری باتیں، بے حیائی کی باتیں، یہ گناہ کی باتیں، یہ حسد، یہ بغض، کینہ، یہ نفرتیں۔ یہ حسد جیسی ساری ذہنی بیماریاں، انسان کی سوچ، یہ انسان اپنی سوچ کو پاکیزہ کیسے بناے؟ تو اس کو دیکھنا ہوگا کہ اس ذہن میں باتیں آتی کہاں سے ہیں۔ نمبر ایک انسان کی دو آنکھیں جو کچھ دیکھتا ہے اندر ریکارڈ ہوتا ہے۔ دوسرا ظاہری راستہ انسان کے کان جو انسان سنتا ہے اندر ریکارڈ ہوتا ہے۔ اگر انسان اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی کیفیت ایسی بنا لے کہ میں اچھی چیزیں دیکھوں گا۔ اچھی چیزیں سنوں گا۔ اچھے ماحول میں اٹھوں بیٹھوں گا۔ اچھے لوگوں میں، اچھی سوسائٹی میں بیٹھوں گا۔ گناہوں والی سوسائٹی میں نہیں بیٹھوں گا۔ اس انسان کا اور اس کے بیوی بچوں کا ذہن پاکیزہ ہوتا چلا جائے گا، کر کے دیکھ لیں۔ اور اگر ان دو چیزوں کو پاکیزہ نہ بنایا، سوال ہی

پیدا نہیں ہوتا کہ ذہن پاکیزہ ہو۔ برتن سے وہی چیز چھلکتی ہے جو اس کے اندر ہوتی ہے۔ منہ سے وہی نکلے گا جو دل و دماغ کے اندر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ انسان کے دل و دماغ کے اندر اچھی باتیں بھی ڈالتا ہے، اور بری باتیں بھی ڈالتا ہے۔

ممکن ہے کسی کے ذہن میں آ رہا ہو کہ اللہ بری باتیں کیوں ڈالتا ہے؟ اچھی باتیں تو سمجھ میں آ جاتی ہیں۔ آج تک انسان یہی سوچتا آتا ہے کہ بری باتیں شیطان ہی ڈالتا ہے۔ عام لوگوں کا ذہن یہی ہے۔ مفسرین نے لکھا ہے: اللہ تعالیٰ انسان کے ذہن میں بری باتیں ڈالتا ہے تاکہ اس سے بچے اور اچھی باتیں ڈالتا ہے تاکہ وہ اس کو کرے۔ بہت عام فہم انداز ہے جب انسان کے دل میں یہ بات آئے کہ یہ گناہ کی بات ہے یہ غلط بات ہے مجھے یہ نہیں کرنی چاہیے پھر وہ نہ کرے تو یہ کسی نے ڈالا انسان کے ذہن میں اللہ نے ڈالا۔ کئی بار ایسا ہوتا ہے انسان کے ذہن میں آتا ہے یہ نہیں کرنا یہ جو میرے ذہن میں سوچ آ رہی ہے یہ غلط سوچ ہے یہ نہیں کرنا یہ ذہن میں کس نے ڈالا؟ اللہ نے ڈالا۔ اللہ تعالیٰ مومن بندے کے دل میں اچھی بات ڈالتا ہے تو اسے الہام کہتے ہیں۔ کافروں اور غیر مسلموں کے ذہن میں بھی اللہ اچھی باتیں ڈالتا ہے، بری باتیں بھی ڈالتا ہے۔ جب کافروں کے ذہنوں میں اللہ اچھی باتیں ڈالتا ہے تو اسے علماء لکھتے ہیں کہ اسے استدراج کہتے ہیں۔ استدراج ڈھیل دینا اللہ ڈھیل دیتا ہے۔ ٹھیک ہے ایمان تو نہیں رکھتے میرے اوپر لیکن دیکھو تمہارے ذہن میں بات ڈال دی ہے اچھی بات ہے کہ وہ کرتے ہیں کربھی لیتے ہیں لیکن وہ اللہ کی خاطر نہیں کرتے اس لیے اللہ ان کو آخرت کا اجر نہیں دیتا، البتہ اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں اجر دے دیتا ہے، آخرت میں اس کے لیے کچھ نہیں ہوتا۔ اس لیے کہ ایمان شرط ہے۔ سورۃ النحل میں اللہ نے کہا: ”جو کوئی مرد یا عورت نیک اعمال کرے اس حال میں کہ وہ ایمان والا ہو پھر اس اچھے اجر اللہ آخرت میں دے گا۔“ تو معلوم یہ ہوا کہ طریقے جن سے اللہ تعالیٰ ذہن میں اچھی باتیں بھی ڈالتا ہے اور بری باتیں بھی اللہ ذہن میں ڈالتا ہے تاکہ وہ انسان ان بری باتوں سے بچ جائے اور نیک باتوں پر عمل کرے۔ اور دوسرا باطنی طریقہ جس سے اللہ کے ذہن میں باتیں آتی ہیں وہ ہے شیطان ابلیس جو انسان کے

ذہن میں باتیں ڈالتا ہے۔ یہ اللہ نے اس کو طاقت دی ہے کہ وہ انسان کے ذہن میں وسوسہ ڈال دے۔ چنانچہ قرآن مجید کی سورۃ الناس میں اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر فرمایا ہے:

”کہیں کے میں پناہ میں آتا ہوں تمام انسانوں کے رب کی۔ تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ تمام انسانوں کے معبود کی۔ اس بار بار وسوسہ ڈالنے والے اچھے بٹ جانے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ انداز کرنا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“ تو ابلیس شیطان بھی انسان کے ذہن میں باتیں ڈالتا ہے۔ اور پھر عجیب بات ذہن میں رکھے گا کہ شیطان ہمیشہ بری باتیں ذہن میں نہیں ڈالتا اچھی باتیں بھی ذہن میں ڈالتا ہے۔ اچھی باتوں کی مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کے لیے لے کر جا رہے تھے، راستے میں شیطان نے آپ کے دل میں یہ بات ڈالی کہ بڑھاپے کا سہارا ہے، نوجوان بچہ اس کو کیوں ذبح کرنے کے لیے لے کر جا رہے ہو۔ اب اگر فوراً کریں تو یہ بات بہت اچھی ہے۔ بوڑھا آدمی حضرت ابراہیم علیہ السلام 80 سال کی عمر میں بیٹا ہوا تھا۔ پہلا بیٹا اسماعیل علیہ السلام نوجوانی کو پہنچا تو اس وقت کم از کم 100 سال سے عمر تو پوری ہو چکی ہوگی۔ تو 100 سال کا بوڑھا اور اپنے نوجوان بچے کو ذبح کرنے کے لیے لے کر جا رہا ہو تو سامنے سے آیا ایک بزرگ ہستی اور آ کر کہا کہ کہاں بیٹے کو ذبح کرنے لے کر جا رہے ہو، بڑھاپے کا سہارا ہے۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کو پتھر مارے۔ وہ زمین میں دھنس گیا۔ آج سارے حاجی وہاں جا کر ننگر مارتے ہیں، رمی جمرات کرتے ہیں۔ عید الاضحیٰ پر مسلمان قربانی کرتے ہیں اور بہت سے قابل پڑھے لکھے اور احمد راہ لوگوں کی زبان سے جملے نکلتے ہیں، مولانا کیا فائدہ اتنی قربانیاں کرنے کا اتنا گوشت ہو جاتا ہے، اس کے بدلے میں کسی بیمار کی مدد کر دیں۔ کسی بیوہ کی مدد کر دیں، کسی بے روزگار کی مدد کر دیں، کتنی اچھی باتیں ذہن میں ڈال رہا ہے۔ لیکن اللہ کے حکم سے توڑنے کے لیے اگر کوئی اچھی بات دل میں ڈالے تو وہ شیطان ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے حکم دیا تھا نبیے کو جا کر قربان کر دو۔ اب وہ جو سامنے اچھی بات کہنے والا آیا تھا بڑھاپے کے سہارے کو کہاں لے کر جا رہے ہو؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام سمجھ گئے کہ یہ اللہ کے حکم سے مجھے پھیر رہا ہے۔

آج کے بعد ہر ایک کو معلوم ہو سکے گا کہ یہ بات جو میرے دل میں آئی ہے شیطان نے ڈالی ہے یا رحمان نے ڈالی ہے۔ آج طاقت حاصل ہو جائے گی ہر ایک کو اور وہ کیا ہے؟ جب بھی ذہن میں کوئی بات آئے فوراً یہ سوچیں کیا یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق ہے اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق ہے تو یہ اللہ نے دل میں ڈالی ہے اور اگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے خلاف ہے تو یہ شیطان نے دل میں ڈالی ہے۔ بڑے بڑے بزرگوں کے سامنے شیطان ذہن خراب کرنے کے لیے آیا۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے خود وہ واقعہ نہ لکھا ہوتا تو بیان نہ کرتا۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے کہا کہ شیطان ایک دفعہ میرے سامنے ایک بزرگ ہستی کی شکل میں آیا، اور آکر کہا اے عبدالقادر جیلانیؒ آج سے تجھے نمازیں معاف ہیں۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے زور سے کہا:

((اعوذ بالله من الشيطان الرجيم لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم))

اگر شیطان وسوسہ ڈالے تو اس کا صلہ نبی کریم ﷺ نے مندرجہ بالا دعا کے الفاظ بتائے۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ سے اس نے پوچھا: آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں شیطان ہوں؟ اس کے ذریعے تو میں اب تک بڑے بڑے عبادت گزاروں کو گمراہ کر چکا ہوں۔ نمازیں پڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے کہا کہ میں نے فوراً یہ سوچا کہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب پیغمبر نبی کریم ﷺ کو تو نمازیں معاف نہیں ہوئیں تو وہ نمازیں اتنی پڑھتے تھے کہ پاؤں سوجھ جاتے تھے، مجھے نمازیں معاف ہونے لگی ہیں، لگتا ہے کہ یہ شیطان ہے۔ اللہ کے حکم کے خلاف بات ذہن میں ڈالے وہ شیطان ہے۔ اس لیے میں نے پڑھا تھا اعوذ باللہ من الشيطان الرجيم تو پیچھے چینیں مارتا ہوا بھاگا۔ جب شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے یہ جواب دیا تو شیطان کا پھر اگلا جال دکھیں، جس کے ذریعے اُس نے بڑے بڑے اہل علم کو گمراہ کیا ہے۔ شیطان نے کہا اے عبدالقادر جیلانیؒ تو بڑا عالم ہے، آج تیرے علم نے تجھے بچا لیا ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کا پھر آگے جواب سننے والا ہے۔ آپ نے کہا کہ میرے علم نے مجھے نہیں بچایا میرے اللہ نے مجھے بچایا۔ کیونکہ وہ جانتے جانتے پھر تکبر کا جال ڈالنے لگا تھا، علمی تکبر واہ وہا میں اتنا بڑا عالم ہوں شیطان میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ آج ہم معاشرے کے اندر اپنے ذہنوں کو مثبت کیسے بنائیں، ان

کے اندر سے منفی چیزوں کو کیسے نکالیں، ہم اپنے بیوی بچوں کی اپنے معاشرے کے اندر، اپنے گھروں کے اندر، اپنے کاروبار کے اندر، اپنے دوستوں کے ساتھ، اپنی سوسائٹی میں جہاں ہمارا بس چلے ہم کیسے ذہنوں کو پاکیزہ بنائیں۔ میں نے عرض کیا اس کے لیے ذہن میں آنے والے ان چار راستوں کو سمجھنا ہوگا۔

نمبر ایک انسان کی دو آنکھیں جو کچھ انسان دیکھتا ہے اندر ریکارڈ کرتا ہوتا ہے۔ اور دو کان جو کچھ انسان سنتا ہے اندر ذہن میں ریکارڈ ہوتا ہے۔ یہ انسان اپنے دیکھنے اور سننے کی چیزوں کو پاکیزہ بنانے اس کا ذہن پاکیزہ ہو جائے گا۔ نمبر دو انسان کے ذہن میں جو باتیں ڈالتا ہے وہ اللہ بھی ذہن میں باتیں ڈالتا ہے۔ انسان کے ذہن میں جو باتیں آتی ہیں اس کا چوتھا راستہ شیطان انسان کے ذہن میں باتیں ڈالتا ہے۔ میں نے شروع میں سورہ الحجرات کی آیت 12 تلاوت کی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے ایمان والو زیادہ گمان کرنے سے بچا کرو بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔"

یہاں مفسرین نے لکھا کون سے گمان گناہ ہوتے ہیں۔ جب تک انسان کے ذہن میں خود بخود خیالات آتے رہیں یہاں تک تو گناہ نہیں ہے۔ لیکن جب انسان ان بدگمانیوں کے الفاظ کو زبان پر لائے یا اس کو لکھے یا واٹس ایپ کرے یا میڈیا کے ذریعے بھیجے، اب اس انسان کو گناہ ہوگا۔ کیونکہ یہ برے خیالات پھیلانا، ذکر کرنا، بیان کرنا، اس کے اختیار میں تھا۔ اس لیے جتنی سوشل میڈیا پر بدگمانیاں پھیلانی جاتی ہر بندہ جو فارورڈ بھی کرتا ہے وہ گنہگار ہوتا ہے۔ کیونکہ کرنا نہ کرنا تو اس کے اختیار میں تھا۔ کسی کو بھیجنا نہ بھیجنا تو اختیار میں تھا۔ ذہن میں برا گمان آجائے تو خیر ہے لیکن زبان پر نہ لائیں، نہ کسی کو بتائیں تو کم از کم گناہ نہیں ہوگا۔

یہی حال آج بیوی بچوں کے ساتھ ہے۔ یہ انسان اپنے گھروں میں، اپنے معاشرے میں، ذہن میں، آنے والی بیوی کے بارے میں بدگمانی، بیوی کے شوہر کے بارے میں بدگمانی، ان باتوں نے ہمارے گھروں کو تباہ کر کے رکھا ہوا ہے۔ شوہر اس انتظار میں رہتا ہے کہ بیوی کب جائے غسل خانے میں تو میں اس کے موبائل کو چیک کروں۔ اور شوہر اس بارے میں فکرمند ہے کہ بیوی کب دائیں بائیں ہوتی ہیں اس کے موبائل کو چیک کروں۔ یہ موبائل چیک کرنا کیا ہوتا ہے؟ بدگمانی۔ یہ کیوں کر رہا ہے؟ بدگمانی۔ اس لیے شرعی طور پر کسی کے موبائل کو دیکھنا، ٹوہ

میں رہنا، جاسوسی میں رہنا، بدگمانی میں رہنا، یہ جائز نہیں ہے۔ بغیر اجازت کے کسی کے موبائل کے اندر جھانکنا جائز نہیں ہے۔ اس کی پرائیویسی ہے، اس کی ذاتی چیزیں ہیں۔ بیوی کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں تو جاسوسی کے ذریعے، ٹوہ میں رہ کر، عیب تلاش کر کے اصلاح نہیں ہوا کرتی، دل ٹوٹتے ہیں، رشتے ٹوٹتے ہیں، کتنے گھراڑ گئے۔ صرف اس بات کی وجہ سے کہ شوہر کہتا ہے کہ میرے موبائل کو بیوی چیک کرتی رہتی ہے اور بیوی کہتی ہے میرے موبائل کو میرا شوہر چیک کرتا رہتا ہے۔ ان بدگمانیوں نے ہمارے معاشرے کو تباہ کیا۔

ہمیں چاہیے کہ اپنے آپ کو بدگمانی سے بچائیں، دوسروں کے بارے میں اچھا گمان رکھیں۔ مثبت گمان رکھیں، منفی سوچوں سے اپنے آپ کو جتنا بچائیں گے اتنا سکون میں رہیں گے اور جتنا انسان منفی سوچوں کو اپنے ذہن میں جگہ دے گا، اتنا یہ انسان بے سکون ہوتا چلا جائے گا۔ اللہ رب العزت ہمیں اپنے ذہنوں کو پاکیزہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیں اپنے دیکھنے اور سننے کی چیزوں کو پاکیزہ بنانے کی توفیق دے، ہمارے گھروں میں بیوی بچوں میں اور ہمارے خاندانوں میں اور ہمارے کاروباری اداروں میں جو بدگمانیاں اور منفی سوچیں پیدا ہو چکی ہیں، اللہ ان سب سے ہماری جان چھڑا دے اور مثبت سوچ بنانے کی توفیق عطا فرمادے۔

دعائے مغفرت اللهم اغفر لي ولجميع المسلمين
☆ حلقہ کراچی و سٹی کے ناظم دعوت محترم سادات انور کے والد المصطفیٰ رفیق محترم محمد انور وفات پا گئے۔
برائے تعزیت: 0301-8215545
☆ حلقہ خیبر پختونخوا جنوبی، پشاور غربی کے محترم امجد سلطان کے سسر وفات پا گئے۔
برائے تعزیت: 0333-9132897
☆ حلقہ خیبر پختونخوا جنوبی کے منصف رفیق محترم سید شوکت علی شاہ کے چچا وفات پا گئے۔
برائے تعزیت: 0333-9317755
اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ قارئین سے بھی ان کے لیے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَ اَزْخُمْهُمْ وَ اَدْخُلْهُمْ فِي رَحْمَتِكَ وَ حَاسِبْنَهُمْ حِسَابًا يَسِيرًا

انجام گلستاں کیا ہوگا!

ابوموسیٰ

کہ عمران خان کرکٹ کا ورلڈ کپ جیتنے کی وجہ سے پہلے ہی پاکستان میں بہت پاپولر ہے اور پاکستانی عوام میں شخصیت پسندی کا بہت رجحان ہے، لہذا اس لیجنڈ کی سیاست میں اتنی اُن کے لیے زیادہ خطرناک ہوگی۔ لہذا تمام ذاتی اور سرکاری وسائل اُس کے خلاف استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ اُس کی زندگی یقیناً ایک وقت میں رنگین تھی لہذا اُس پر کسی نے کیا الزام لگانا تھا وہ خود اپنی رنگین زندگی کا ذکر کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے یہ سب کچھ اُس وقت تک تھا جب تک وہ مسلمان نہ ہوا تھا (یعنی اسلام کے اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہوا تھا) یہ اُس کی اخلاقی جرأت کا تقاضا تھا ورنہ پاکستان کے بڑے بڑے سیاست دانوں کے کردار کیا رہے ہیں اور کیا ہیں راقم اس پر کچھ نہیں کہنا چاہے گا۔ ایسے ایسے قصے اور سکیئنڈل مشہور ہیں کہ ہزار بار تو بہ تو بہ۔ بہر حال اُس کی ماضی کی رنگ ریلوں جن کا وہ خود بھی اعتراف کرتا ہے، کو بہت اچھالا گیا۔ اُس کے باوجود وہ آج پاکستان کی تاریخ کا مقبول ترین لیڈر ہے۔ دوست ہو یا دشمن عمران خان کی بے مثال مقبولیت کو تسلیم نہ کرنا ذہنائی کا بدترین مظاہرہ ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ وہ اس قدر پاپولر کیوں ہو گیا ہے کہ مسلمانوں کے پیچھے ہوتے ہوئے اُس نے مخالف سیاست دانوں کی اور اسٹیبلشمنٹ کی نیندیں حرام کی ہوئی ہیں۔ میڈیا پر لاکھ پابندیاں ہیں لیکن پھر بھی بات عمران خان سے شروع ہو کر عمران خان پر ختم ہوتی ہے۔ اس لیے کہ عوام کوئی دوسری بات سننے کو تیار ہی نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عمران خان نے اس عوام دشمن نظام اور اُس کے رکھوالوں کو بڑی بے دردی سے ہر تہ کر دیا ہے۔ قارئین کرام! یہ ساری کہانی آپ کو اس لیے سنائی ہے کہ جو سیاست دان شب و روز عمران خان کو یہودیوں کا ایجنٹ اور آلہ کار ہونے کا ڈھنڈورا پیٹتے تھے، وہ سب آج اپنے ہمنواؤں سمیت بے لباس ہو گئے ہیں۔ DG, ISPR نے ایک پریس کانفرنس میں واضح کر دیا ہے کہ غزہ بورڈ آف آفیس میں پاکستان کی شمولیت حکومت کا فیصلہ ہے اور امریکہ کا وزیر خارجہ مارکو روبو پہلے ہی حکومت پاکستان کا شکر ادا کر چکا ہے کہ اُس نے غزہ میں فوج بھیجنے کی خود آفر کی ہے جس کی حکومت پاکستان نے آج تک تردید نہیں کی۔ اہل غزہ کے قائل صدر ٹرمپ کو امن کا نوبل پرائز دینے کی سفارش حکومت پاکستان پہلے

عمران خان یہودی ہے اور یہودیوں کا وفادار اور آلہ کار ہے، یوں تو یہ نعرہ سب سے پہلے مولانا فضل الرحمان نے لگا یا تھا لیکن اس کا ڈھنڈورا پاکستان کے دونوں سیاسی خاندان یعنی شریف فیملی اور زرداری فیملی نے بڑے زوردار طریقے سے پیٹا تھا۔ خاص طور پر شریف فیملی کے اکابرین تو شب و روز عوام کو یہ درس دیتے تھے کہ بچ کر رہو، ایک یہودی ایجنٹ پاکستان کی سیاست میں آگھسا ہے۔ تم نے پاکستان کو اس سے بچا کر رکھا ہے۔ ایک زمانہ تھا عوام ان سیاست دانوں کی بات سنتے تھے لہذا سیاست میں عمران خان کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لیے ایک رکاوٹ یہ بھی کھڑی کی گئی، عوام کو یہ بھی بتایا گیا کہ اُس کی بیوی کا تعلق یہودی خاندان سے ہے۔ اگرچہ یہ بات درست تھی لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ وہ شادی سے پہلے دائرہ اسلام میں داخل ہو چکی تھی۔ اس دوران عمران خان سیاست میں حصہ لینے لگا۔ جب عمران کی بیوی جمائے پاکستان اپنے خاندان سے ملاقات کے لیے آئی تو اُس پر مختلف الزامات لگائے جاتے۔ ایک مقدمہ اُس ارب پتی خاندان کی بیٹی کے خلاف پاکستان میں ناپائیدار چوری کرنے کا بھی درج کیا گیا۔ یہ مسٹریٹجی کا میاب ثابت ہوئی اُس نے پاکستان کبھی نہ آنے کا فیصلہ کر لیا اور عمران خان کو کہا کہ تم برطانیہ آ جاؤ۔ عمران خان کے لیے یہ ممکن نہیں تھا۔ کیونکہ وہ اب پاکستان کی سیاست میں بھرپور حصہ لے رہا تھا۔ لہذا دونوں نے کسی قسم کی کوئی رنجش نہ ہونے کے باوجود چاروں چار علیحدگی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا، علیحدگی کب تک رہتی بالآخر طلاق ہو گئی۔ شریف فیملی جو قریباً نصف صدی سے پاکستان میں برسر اقتدار ہے آج بھی شہباز شریف وزیر اعظم ہیں اور پاکستان کے آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبہ کی وزیر اعلیٰ نواز شریف کی بیٹی مریم نواز ہیں۔ راقم ضمنی طور پر یہ عرض کر دے کہ صرف عمران خان کا معاملہ نہیں ہے۔ شریف فیملی 1990ء سے بھی پہلے بھی پنجاب پر بھرپور اور گہری نظر رکھتی تھی کہ یہاں سے کوئی سیاست دان جس کا شریف خاندان سے تعلق نہ ہو وہ ابھر سکے۔ تفصیل کا وقت اور گنجائش نہیں مگر نہ بتایا جاسکتا تھا کہ پنجاب کے کس کس سیاست دان کو ضیاء الحق کا نڈا استعمال کر کے آگے بڑھنے سے صرف روکا گیا بلکہ اُن کے لیے مسائل کھڑے کیے گئے۔ البتہ شریف فیملی یہ جان چکی تھی

ہی کر چکی ہے اور ایک عالمی کانفرنس میں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف نے یہودیوں کے نظریاتی باپ ٹرمپ کی جس والہانہ انداز میں مدح سرائی کی، اُسے سلیوٹ مارا اور اُس کے بارے میں وہ کچھ کہا اور کیا کہ کانفرنس میں شریک عالمی رہنما کے سامنے پاکستان ایک تماشا بن گیا۔ صدر ٹرمپ کا دوسرے عالمی رہنماؤں کے سامنے یہ کہنا کہ شہباز شریف جو کچھ تم نے میرے بارے میں کہا ہے وہ میری بیوی کے سامنے بھی کہو یہ کس قدر شرمندگی کا باعث تھا۔ کاش وہاں چلو بھر پانی ہوتا۔ بہر حال بقول اسٹیبلشمنٹ غزہ میں شرکت حکومت کا فیصلہ تھا اور حکومت کی منافقت کا عالم یہ ہے کہ فرماتی ہے کہ ہم وہاں فلسطینیوں کی حفاظت کے لیے جا رہے ہیں جبکہ نہ بورڈ میں فلسطینیوں کو شامل کیا گیا ہے، نہ کہیں اُن کا ذکر ہے۔ ساری صورت حال کا جائزہ لیں تو یہ تاثر ملتا ہے کہ فلسطینیوں کا غزہ سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ اس کے برعکس ٹرمپ شہباز شریف کو اپنے ساتھ کھڑا کر کے کہہ رہا ہے کہ ہمارا پہلا ہدف حماس کو غیر مسلح کرنا ہے اور اگر حماس نے غیر مسلح ہونے سے انکار کیا تو ہم اُن پر پہلے سے زیادہ شدت سے حملہ آور ہوں گے اور انہیں تباہ کر دیں گے۔ حکومت سے سوال یہ ہے کہ آپ نے جو فوج بھیجنے کی آفر کی ہے تو کیا وہ وہاں اپنی مرضی سے ایکشن لے گی؟ نہیں جناب، ایسا ممکن نہیں، ہم نے یقیناً یاہو کے سپاہی بننے کی آفر کی ہے اور ہمیں حماس کو غیر مسلح کرنے کا عمل بھی کرنا پڑے گا اور اُن پر اسلحہ چلانے کا حکم بھی ملے گا تو اُس کی تعمیل کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ افسوس صد افسوس کہ عمران خان کو یہودیوں کا ایجنٹ کہنے والے آج یقین یاہو کی حمایت میں یوں چھاتی پر ہاتھ مار رہے ہیں جیسے اپنی مسلمانی کا ماتم کر رہے ہوں۔ پاکستان کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ اسرائیلی وزیر اعظم نتن یاہو کی تصویر پاکستان کے ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی۔ اسرائیل نوازی کا یہ اعزاز بھی موجودہ حکومت نے حاصل کیا ہے۔ کئی یورپی ممالک بورڈ آف آفیس کا حصہ بننے سے گریز کر رہے ہیں اور فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کی باتیں کر رہے ہیں۔ انہیں ٹرمپ ٹریف بڑھانے کی دھمکی دے کر ساتھ ملانے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ حکومت پاکستان پہلے ہی ٹرمپ کے سامنے سر بسجود ہو کر فوج بھیجنے کی آفر کر چکی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قیام پاکستان کے فوری بعد پاکستان امریکہ دوستی کا آغاز ہو گیا تھا لیکن آہستہ آہستہ پاکستان کی اندرونی بیرونی پالیسیوں پر امریکی کنٹرول ہوتا

نظر آئے لگا ایوب خان کے مارشل لاء نے ظاہری طور پر اس دوستی کو مضبوط کیا اور حقیقی طور پر بات آقا اور غلام ہونے کی طرف بڑھنے لگی۔ ایوب خان نے جو کتاب "Friends Not Masters" لکھی تھی۔ درحقیقت وہ اپنی طرف سے اسی تاثر کو زائل کرنے کی ایک ناکام کوشش تھی۔ بہر حال وقت کے ساتھ ساتھ ہماری غلامی بدتر ہوتی چلی گئی اور آج یہ غلامی اپنے عروج پر ہے۔ تین سال پہلے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ پاکستان پر ایسا وقت بھی آسکتا ہے کہ وہ امریکی احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ میں اسرائیل کے مفادات کے تحفظ میں اور حماس جیسی مدافعتی قوت کے خلاف اپنی فوج بھیجنے کی آفر کرے گا۔ فوج جاتی ہے یا نہیں اسرائیل پاکستان کو قبول کرتا ہے یا نہیں یہ قطعی طور پر الگ بات ہے لیکن حکومت پاکستان اپنی طرف سے یہ آفر دے چکی ہے۔ یہ کہنا کہ ہماری فوج وہاں فلسطینیوں کی حفاظت کرے گی تو زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے اس سے بڑا کوئی جھوٹ نہیں ہو سکتا۔ وہاں اسرائیل کے کمانڈرز کو اصل اختیارات حاصل ہوں گے۔ جو بھی دوسری افواج موجود ہوں گی انہیں اسرائیلی کمانڈرز کے احکامات پر صرف عمل کرنا ہوگا۔ آگے بڑھنے سے پہلے ہمیں پاکستان کی اسرائیل کے حوالے پالیسی کی ہسٹری کا آغاز سے جائزہ لینا ہوگا۔ قائد اعظم نے پاکستان کے قیام سے پہلے ہی "Israel is an illegitimate child of the west" کہہ کر اپنی پالیسی واضح کر دی تھی۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان نے امریکہ کا دورہ کیا جہاں ان کا زبردست استقبال ہوا لیکن وہاں انہوں نے یہودیوں کی اس کھلی آفر پر کہ اگر پاکستان اسرائیل کو تسلیم کر لے تو ہم پاکستان میں دودھ اور شہد کی نمیریں بہا دینے کی آفر پر بے باک انداز میں یہ کہہ کر کہ "Gentlemen!" "Our souls are not for sale." یہودیوں کے منہ بند کر دیئے۔ حالات و واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل سمجھ گیا کہ پاکستان ہمارے دام فریب میں نہیں آئے گا تب سے اس نے اپنا رخ پاکستان کے دشمن بھارت کی طرف کر لیا۔ دونوں کے تعلقات پہلے تو پوشیدہ تھے، اب واضح اور کھلے ہیں۔

کے باوجود کوئی پیش رفت نہ ہو سکی کیونکہ پاکستان کے فوجی حکمران بھی سمجھتے تھے کہ پاکستان کے عوام ان تعلقات کو قبول نہیں کریں گے۔ عمران خان کے دور حکومت میں پارلیمنٹ کی خاتون ممبر نے اسرائیل سے تعلقات کی بات کی جس پر موجودہ حکومت جو اس وقت اپوزیشن تھی اس نے آسمان سر پر اٹھا دیا، یقیناً بہت درست کیا۔ لیکن خود عمران حکومت نے بھی اس خاتون کو شٹ اپ کال دی اور بعد ازاں اس نے بات کرنے کی جرأت نہ کی۔ عمران نے اپنے دور حکومت میں بہت سی غلطیاں بلکہ بلنڈر کیے۔ خاص طور پر اسٹیبلشمنٹ سے تعلقات کے حوالے سے ایک پیج پر رہنے کے لیے جنرل قمر جاوید باجوہ کو سر پر چڑھا لیا تھا۔ لیکن اسرائیل کو تسلیم کرنے کے حوالے سے انہوں نے جنرل باجوہ کو زبردست اور زوردار شٹ اپ کال دی۔ اس حوالے سے وہ آرنی چیف کی بات سننے کو تیار نہیں تھے۔ اس کی گواہی حامد میر (جو راقم کی رائے میں صحافیوں میں عمران کے سب سے بڑے مخالف ہیں) نے دی اور یہ گواہی انہوں نے اس لیے بھی دی کہ جس محفل میں عمران خان نے جنرل باجوہ کی بات کو سختی سے رد کیا تھا، اس میں اور بھی بہت سے صحافی تھے۔ تب وہ خلائی مخلوق عملی طور پر حرکت میں آگئی جو ایک گریٹ گیم کا آغاز اسرائیل کو تسلیم کرنے کی مہم سے کر چکی تھی اور موجودہ حکومت میں ان سیاست دانوں کو اکٹھا کیا جو ایک دوسرے کو چور ڈاکو کہتے تھے اور سزا کول پر گھسیٹے اور پینٹ پھاڑنے کی بات کرتے تھے۔ یہ سب شیر و شکر ہو گئے اور خلائی مخلوق نے باجوہ کے ڈنڈے کو استعمال کر کے عمران خان کے خلاف آسمانی میں عدم اعتماد منظور کروائی اگرچہ اس حوالے سے سپروورک اس وقت شروع ہو گیا تھا جب عمران خان نے اقوام متحدہ میں وزیر اعظم کی حیثیت سے تقریر کی۔ جس میں اس نے کھل کر دنیا کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ تمہارے لیے ہولوکاسٹ بہت بڑا معاملہ ہوگا، ہمارے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔

چکے ہیں کہ اس نے ہولوکاسٹ کے حوالے سے یہودیوں کے موقف کے برعکس بات کی تھی لہذا راقم نے اقوام متحدہ میں عمران خان کی تقریر کے فوری بعد کہا تھا کہ یہودیوں نے عمران کے خلاف عالمی سطح پر FIR درج کر لی ہوگی۔ اقتدار تو بعد کی بات ہے، وہ اسے زندہ بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اقتدار سے فارغ ہونے کے بعد تنظیم اسلامی کے ایک وفد نے اپنے امیر کی قیادت میں عمران خان سے ملاقات کی تھی۔ وہاں ان کے منہ پر یہ بات کہی گئی کہ ہماری رائے میں یہودی آپ سے بدلہ لیں گے۔ ضمنی طور پر یہ بات بھی سامنے آ جانی چاہیے کہ وزارت عظمیٰ کے آخری ایام میں یا شاید عدم اعتماد کے فوری بعد انہوں نے ایک ٹی وی انٹرویو دیا ہے جو یہودیوں نے کہا تھا کہ میں نے وزیر اعظم کی حیثیت سے جب یورپ میں پھیلے ہوئے اسلاموفوبیا کا مسئلہ اٹھا یا تھا تو عرب کے ایک حکمران جن کا نام بتانا مناسب نہیں، میرے پاس آئے تھے اور انہوں نے کہا تھا کہ اسلاموفوبیا کا مسئلہ اٹھانے پر دشمنان اسلام آپ کو چھوڑیں گے نہیں۔ قصہ مختصر ایک طرف وہ کردار ہے جس پر یہودی ایجنٹ ہونے کا الزام دن رات لگتا رہا۔ تاریخی حقیقت یہ ہے کہ وہی شخص آج صیہونی قوتوں کے ایما پر اپنے ناکرہ گناہوں کی سزا کاٹ رہا ہے لیکن پھر بھی اسرائیل کے سامنے سیدہ پلائی دیوار بنے کھڑا ہے۔ اُسے یہودی ایجنٹ کہنے والے آج تین یا دو کے اشاروں پر ناچ رہے ہیں۔ اس بات کا اعادہ کرنا ضروری ہے کہ DG, ISPR نے یہ کہا ہے کہ اس حوالے سے فیصلہ حکومت نے کیا ہے یعنی اسٹیبلشمنٹ بری الذمہ ہے اور حکومت کا حکم مان رہی ہے۔ حکومت اگر سمجھتی ہے کہ یہ ان پر غلط الزام لگائے تو انہیں کھل کر اس کی تردید کرنی چاہیے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو۔ البتہ ٹیلی ویژن کی سکرین پر ٹرپ کے سامنے وزیر اعظم پاکستان کی حرکات و سکنات ظاہر کرتی ہیں کہ یہ حقیقت ہے کہ حکومت اسلام اور فلسطینیوں کے بدترین دشمن اور قاتل اسرائیل کے سامنے سر بسجود ہو چکی ہے۔ اس وقت جب دنیا میں سیاسی بائبل مچی ہوئی ہے اور بات ایک بڑی جنگ کی طرف بڑھ رہی ہے ہمارے حکمران بسنت منانے کی زبردست تیاریاں کر رہے ہیں جس سے حکومتی اخراجات اربوں سے تجاوز کر رہے ہیں۔ بے بس عوام صرف یہ کہہ سکتے ہیں: زح ہر شاخ پہ آلو بجھا ہے انجام گلستاں کیا ہوگا، اللہ ہدایت دے اور پاکستان کو ان خطرات سے محفوظ رکھے جو اقتدار کے ان پجاریوں نے پاکستان کے لیے پیدا کر دیئے ہیں۔ آمین یارب العالمین!



کمان کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک

عامرہ احسان

amira.pk@gmail.com

تڑوانے والی آکس آگنی۔ تم نے دو بے گناہوں کو قتل کیا۔ پورے امریکہ میں آکس پولیس کے قتل اور درندگی، (روتے چلاتے بچے قید خانوں میں ماؤں سے جدا کر کے) پر مظاہرے شروع ہیں۔ اللہ نے گویا از خود نوٹس لے کر تمہیں اپنی ڈال دی۔ اب بورڈ آف پیس کی جگہ تم جا بجالخت لخت، بگڑوں میں بکھرتی اپنی حکمرانی اور معیشت سنبھالو۔ امریکی قرضے پہلے ہی 2 لاکھ 29 ہزار ڈالر فی گھرانہ ہیں۔ اب جو تباہی ملک بھر میں اس طوفانِ عظیم سے آرہی ہے۔ مزید مقررہ کرے گی۔ (پاکستان اور امریکہ قرض شریک بھائی ہیں۔ ہمارا بھی بڑے مقررہ قرضے ہیں۔) اب تک 100 ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا جو مزید بڑھ رہا ہے۔

اب آئیے غزہ امن پلان کی حقیقت یہ، جواب پرت در پرت کھل کر سامنے آگئی ہے۔ ایک بھاری امتحان پوری انسانیت اور ضمیر عالم کے سامنے 17 اکتوبر 2023ء سے آیا۔ آخرت پر ایمان تینوں بڑے مذاہب کا بنیادی عقیدہ ہے، ان کے پیغمبروں اور آسمانی کتب کی رو سے۔ (جس میں بھر پور جھوٹ کی آمیزش سے زمین غزہ اویسر ڈالی گئی اسرائیل اور ٹرمپ کی ملی جھگت سے۔) یہ کہ ہر انسان زمین پر امتحان دینے آتا ہے۔ اعمال فرشتے (Guardian Angels) ریکارڈ کرتے ہیں۔ قبر، یا جنت کا باغ یا دوزخ کا گڑھا بنتی ہے اعمال کی بنیاد۔ آخرت آتی ہے۔ حضور رب تعالیٰ پیشی، سوال جواب، حساب کتاب ہوگا۔ جس کے مطابق ابدی گناہ کا بدلہ ہے۔ یہی کچھ چرچوں، کینساؤں میں کسی نہ کسی صورت پڑھایا جاتا ہے۔ اس وقت جو بھاری قتل عام، نسل کشی پوری دنیا نے دیکھی، وہ ایک مذہبی جنگ ہے۔ یہود نے اپنے 'خدا دادحق' کے نام پر جسے دیوانہ، وحشیانہ وارنٹی آبادی پر برسیا۔ کمان یہ ہے کہ پوری دنیا اس پر ہلما ماری گئی۔ کوئی ایک ملک بھی یورپ، افریقہ، آسٹریلیا، کسی براعظم سے اسرائیل کے ساتھ کھڑا نہ ہوا بلکہ وہ پوری دنیا سے تمام تر نفرت اور ملامت کا نشانہ ہی بنا۔ کوئی بھی یہودی، عیسائی نہ ہوا۔ (ٹرمپ کو دیکھ کر!) بلکہ فلسطینیوں کو دیکھ کر بے حساب نے ہر جا اسلام قبول کیا۔ نوکریاں، ڈگریاں

ہفتے بھر کا جائزہ لینے بیٹھیں تو سبھی شہرخیوں پر ایک ہی شخص کے چھائے فتنے، فتور، دنگے، فساد، بلوے، نذرانے بے پناہ ہوتے ہیں کہ پورا کالم آئی کی نذر ہو جاتا ہے۔ ٹرمپ کے عنوان سے تاریخ عالم میں بہت سے محاورے، اصطلاحیں، ادب میں بے ادبی کے بہت سے شاہکار تصنیف ہوں گے۔ ہلاکو، چنگیز خان اس کے سامنے خود کو ہونا پائیں گے۔ یوں بھی ان کے پاس ٹرمپ سوشل..... معاف کیجئے 'تھو سوشل' تو نہ تھا! زبان، قلم، دو انگلیوں کی زو میں پوری دنیا۔ رہی کسہر آن بگڑتے چہرے کے تاثرات جو بچوں کو ڈرانے کے کام آسکتے ہیں اور کبھی ہنسانے کے بھی۔ قرب قیامت کی ہولناک نشانیوں میں کتنا کچھ ہوگا ہمیں اتنا اندازہ نہ تھا۔ بیک وقت بے شمار کئے کھولے بیٹھا ہے۔ لاطینی، جنوبی امریکہ، وینزویلا کا قضیہ، ٹیرف کا قضیہ، غزہ اسرائیل (اعصاب شکن)، امریکہ میں ایگریکیشن کے جھگڑے اور عین ٹرمپ نوعیت کی پولیس ICE! اگر رین لینڈ، یورپ سے نیو فساد، غزہ پر امن بورڈ کا فساد، جس سے ضمنی اقوام متحدہ کا خاتمہ کرنے کا عزم کر بیٹھا۔ کینیڈا کو چھینڈ دیا کھری گھری اس سے سننے کے بعد! امریکہ کو خود بحران در بحران کا سامنا ہے۔

اس وقت تو ٹرمپ کے مذکورہ اٹھائے گئے سیٹیاں بجاتے طوفانوں، جھگڑوں، گرد وادوں نے عملاً برسر زمین اللہ کی گرفت دکھادی۔ برفانی ہواؤں، تیز تیز بارشوں، برفاریوں نے 20 ریاستوں کو گھیر رکھا ہے۔ اموات مسلسل بڑھ رہی ہیں ہزاروں پروازیں منسوخ، زمینی آمدورفت و کاروبار زندگی معطل، لاکھوں گھریلی سے محروم۔ نیکساس تانیو یارک شدید برفباری سے منفلوج ہو گیا۔ موسمیاتی ایمرجنسی کا جانا نافذ۔ رائے کے مطابق سب کچھ فحشہ، قطب شمالی کی طرح برفانی ہو چکا! تم گرین لینڈ پر قبضہ چاہتے تھے؟ لو! تمہیں یہیں بیٹھ کر قطب شمالی کا ہمسایہ گرین لینڈ بنا دیا، میکسیکو کا کارکنان الہی نے حکم رنی۔ گلیشیری کی سرزمین! قوم کی قافی جمادی! اگر اس گلیشیر تلے معدنیات نہ ہوگی جس کے تم در پے تھے! مٹی، موٹا، مینا پولس میں کارفرما کو قتی فنڈوں، ICE کی طرح اب ہر شہر میں منجمد کرنے اور پھسل کر خداخواستہ ہڈیاں

بہت کچھ داؤ پر لگایا۔ اب بالآخر اس جنگ کے قضیہ کو ٹرمپ نے امن بورڈ بنایا ہے۔ ہر مسلمان پر یہ واضح رہے کہ قبلہ اول، (23 لاکھ فلسطینیوں کی بے بہا قربانیوں کے ساتھ) کے تقدس اور شہداء، ولواحقین کے ساتھ مٹی برانصاف فیصلے میں فرود کا حصہ اور عند اللہ جواب دہی ہے۔ حکمرانوں، سیاست دانوں، سرمایہ کاروں، نوجوانوں، صحافیوں، عوام الناس ہر ایک کا اخروی مستقبل اس سے متھی ہے۔ یہ سیاسی نہیں ایمانی معرکہ تھا اور ہے۔ تاریخ ساز بین الاقوامی احتجاجوں، مظاہروں، قربانیوں کے بعد یہ مرحلہ آیا۔ یہ امن بورڈ (BoP) ایک تنظیمی ڈھانچہ ہے جو بظاہر یو این سیکورٹی کونسل کی قرارداد 2803 کے تحت غزہ میں قیام امن کے لیے بنایا گیا۔ مگر عملاً اب غزہ کا نام بھی غائب ہے اور یو این کو بھی یہ بڑپ کرنا چاہتا ہے! بورڈ کا سربراہ ٹرمپ ہے۔ مکمل آمرانہ اتھارٹی وینو یارک کے ساتھ۔ ایگزیکٹیو بورڈ میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، وٹ کاف، کشر، بلیر اور اسی نوع رفاش کے دیگر صحابی، صحیبتی نواز حضرات موجود ہیں۔ مکمل اسرائیلی کنٹرول!

کمال یہ ہے کہ سوادو سال قیامتوں سے گزرنے والا غزہ، آخر میں ایک کمزور کی کمین، مزدور، کارکن کی حیثیت میں کھڑا ہے۔ جسے بارات کا دوہا ہونا تھا! اس کی قسمت کا فیصلہ دنیا کے بڑھے چودھری نے یکطرفہ چکا دیا۔ عملاً اس پورے افسانے میں، جس سے یورپ، روس، چین سبھی قابل ذکر قومیں اور ممالک باہر ہیں۔ دنیا بھر سے چھوٹے ممالک، ڈیکلیٹوں، بادشاہوں، غیر مقبول آمریتوں سے اعداد و شمار تو بن گئے مگر جاس اسے قبول کرنے کو تیار نہیں۔ کتنے مرنے پر رضامند مگر بے تھیار ہونے کا سوال نہیں۔ پلان رنج سے شروع ہو چکا۔ اطالوی صحافی نے تلخ حقائق بیان کیے ہیں۔ رنج میں بلند زروں سے ملے صاف کر کے اجسادِ خاکی کے ٹکڑوں سمیت، ایک تعمیراتی مقام بنانا ہے۔ پروگرام عین وہی ہے جو ٹرمپ نے غزہ کا ساحل سمندر پر ایک زبردست سیاحتی مرکز، عشرت گاہ بنانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔ لوگوں نے اسے محض سہانا، ڈراؤنا خواب سمجھا۔ اب اس کی تعبیر تیار ہے۔ مقتولین پر زمین پات کر خواب پورا کرنے کا یہ پلان ہے۔ اہل غزہ پر سے بھوک، محاصرہ، سردی، کچھڑ، پھلے ٹیٹ، فاقہ زدگی کے سارے ہتھیار آزما لیے گئے۔ 'اختیار' انتخاب اہل غزہ کا حق ہے! چاہو تو اس جنم سے یہ سمجھ کر نکل جاؤ کہ وہ بارہ کبھی نہ آؤ گے۔ کیونکہ تمہارا ٹوٹا ہوا گھر اب ریکل اسٹیٹ کا ایک (قیمتی) پلاٹ بن چکا ہے۔ مقبروں پر اب تعمیر ہوگی۔

رہی مسلمان ممالک کی بین الاقوامی استحکام فورس (ISF)، جس پر ہماری پارلیمنٹ میں شدید تنقید کی ہو چھاڑ ہوئی۔ اس کی حقیقت خود اسرائیل کی چینل 11 نے بتادی۔ کریات کمانڈ سینٹر تل ابیب میں امریکی ملٹری نے تصاویر (ویڈیو بھی) پوسٹ کیں جو مصر کی درخواست پر بنا دی گئیں۔ (مصری فوجی اسرائیلی سینٹر میں ان کے شانہ بشانہ ISF کی تربیت لے رہے ہیں!) مصری فوج کی وہاں موجودگی کا ثبوت مشکل کھڑی کر دیتا۔ مگر بہر طور بلی تھیلے سے باہر آچکی، وڈیوز موجود ہیں۔ مع جو چپ رہے گی زبان خنجر بھونکا رہے گا آستین کا دنیا سے چھینے کے سامان یہاں کام نہیں آئے تو اللہ کے ہاں یہ مناظر سکریٹوں پر چلیں گے۔ انجام اسی کے ساتھ ہوگا (حدیث کے مطابق) جس سے محبت کرو گے، رشتانہ بہ شانہ چلو گے! معنی کچھ بھی نہیں۔ نہ آج نہ کل!

بچپن تو بورڈ کا ممبر بننے سے انکاری ہو کر نکل گیا، کیا ہم قدس کے محافظوں کے سر پر ISF کا حصہ بن کر کھڑے ہوں گے۔ اسرائیل کے علاوہ آگے بڑھ کر بورڈ ممبری کے تو دستخط کرنے والے ہی تھے۔

ٹرمپ کے ساتھ شتر کا کردار اور جس طرح اس نے شاہی استعمارتی انتظامات کی سلائیڈیں دکھائیں۔ واضح رہے کہ بورڈ میں ایک بھی فلسطینی شامل نہیں۔ دیواروں اور بندگیوں کے پیچھے صنعتی روزنوں کو پار تھانہ نظام کے مزدور فراہم کریں گے۔ لیبل بدل کر صدیوں پرانا نظام اسی غلامی کو رائج کرے گا۔ کشر صہیونیت کا مایہ ناز سپوت! گریٹر اسرائیل کے تخلیق کاروں میں سے ایک۔ امریکہ میں اسرائیل کا وائسرائے۔ ہر مسلمان پر حقائق واضح رہنا ضروری ہیں۔ فیصلے سوچے سمجھے کیے جائیں!

ترے بلند مناصب کی خیر ہو یا رب ان کے واسطے تو نے کیا خودی کو ہلاک

ضرورت رشتہ

☆ لاہور میں رہائش پذیر سید بخاری فیملی کو اپنی بیٹی، عمر 27 سال، تعلیم بی ایس سوشل ورک، قد "5'3"، کے لیے دینی مزاج کے حامل اعلیٰ تعلیم یافتہ، برسر روزگار لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔

برائے رابطہ: 0321-4513673

اشہار ویجے والے حضرات نوٹ کر لیں کہ ادارہ ہذا صرف اطلاعاتی رول ادا کرے گا اور رشتہ کے حوالے سے کسی قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کرے گا۔

دفتر خارجہ کا بیان کہ پاکستان ابراہام معاہدے اور غزہ استحکام فورس کا حصہ نہیں بنے گا، خوش آئند ہے۔ یورپی یونین کا پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینا اور ٹرمپ کا ایران پر حملہ کرنے پر تلے رہنا گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا تسلسل ہے۔

دفتر خارجہ کا بیان کہ پاکستان ابراہام معاہدے اور غزہ استحکام فورس کا حصہ نہیں بنے گا خوش آئند ہے۔ یورپی یونین کا پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینا اور ٹرمپ کا ایران پر حملہ کرنے پر تلے رہنا گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا تسلسل ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پاکستان کے دفتر خارجہ نے بیان دیا ہے کہ وہ ابراہام معاہدے اور غزہ استحکام فورس کا حصہ نہیں بنے گا تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ مملکت خداداد و اشکاف الفاظ میں اعلان کرے کہ وہ غزہ و فلسطین کے حوالے سے امریکہ اور اسرائیل کے کسی منصوبے کا حصہ نہیں بنے گی اور ٹرمپ کے اعلان کردہ نام نہاد غزہ امن بورڈ اور بورڈ آف پیس میں شمولیت کے فیصلے سے بھی دست بردار ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزہ کے مجاہدین اور عوام نے 70,000 سے زائد شہادتیں پیش کر کے دنیا بھر میں اسرائیل کے حقیقی اہلسی چہرہ کو بے نقاب کیا ہے۔ گزشتہ دو برس سے زائد عرصہ کے دوران غزہ کے شہداء اور زخمیوں نے ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی جانب سے ہر نوع کی نسل کشی کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے۔ کوئی مسلم ملک اس عظیم قربانی کو ٹرمپ اور یونین یا ہونکی خواہشات کی نظر کرنے کی سازش کا حصہ نہ بنے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل مشرق وسطیٰ کے مسلم ممالک کو رام کر کے اب اپنے مذموم توسیعی مقصد یعنی گریٹر اسرائیل کا راستہ صاف کرنے کے لیے خلیج فارس کی طرف بڑھ رہا ہے اور اپنے جنگی معاون امریکہ کے ذریعہ ایران پر حملہ کروانے کی بھرپور تیاری کر رہا ہے۔ دوسری طرف یورپی یونین پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر ایران پر مزید معاشی، سیاسی و سفارتی و عسکری دباؤ بڑھانے میں اسرائیل کا مکمل ساتھ دے رہی ہے۔ ٹرمپ اور یونین یا ہونچاہتے ہیں کہ ایران میں جلد از جلد رجیم چینج کی جائے تاکہ وہ اپنے اصل ہدف پاکستان کی طرف بڑھ سکیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ تمام مسلم ممالک کو خنجر دار رہنا چاہیے کہ جب تک وہ آپس کے اختلافات کو پس پشت ڈال کر سیاسی، معاشی اور عسکری اتحاد قائم نہیں کرتے، اس وقت تک دشمن کو جواب دینا، فلسطین کے مظلوم مسلمانوں کی عملی مدد کرنا، مسجد اقصیٰ کی حفاظت کرنا اور دنیا میں اسلام کے نظام عدل اجتماعی کو قائم و نافذ کرنا ممکن نہیں، جس کے باعث دنیا اور آخرت دونوں کے خسارہ کا خدشہ ہے۔ (جاری کردہ: مرکزی شعبہ نشر و اشاعت، تنظیم اسلامی، پاکستان)

ہفت روزہ "ندائے خلافت"

تنظیم اسلامی کا ترجمان، نظام خلافت کا نقیب، ایک علمی، دعوتی اور تربیتی رسالہ!

صرف آپ ہی کے زیر مطالعہ کیوں؟

وقت اور حالات کی اشد ضرورت ہے کہ اسے ایک مشن سمجھ کر دو اعظین و مرتبین، تعلیمی اداروں، لائبریریوں، کتبجات اور ہر گھر دفتر خاص طور پر الا ترقب فالاقرب کی بنیاد پر اپنے دوست احباب اور اعزہ و اقربا تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگا۔ ان شاء اللہ!

اسلام میں عظمت انسان کا تحفظ

محبت اللہ تعالیٰ

بہترین مخلوق وہ ہے جو اللہ کے بندوں کے ساتھ احسان اور بھلائی کا رویہ اختیار کرے۔“ (طبرانی)

اس لیے انسان دین اور مذہب کی بنیاد پر انسانوں کے درمیان جنگ و جدال مناسب نہیں۔ رنگ و نسل کی وجہ سے اختلاف و انتشار درست رویہ نہیں۔ مال و دولت کی وجہ سے کسی کو باعزت و باوقار سمجھا جائے اور غربت و مفلسی کے سبب ذلیل و خوار کیا جائے یہ صحیح نہیں بلکہ اچھے و برے کی اور عزت و شرافت کا پیمانہ یہ ہے کہ کون اللہ سے کتنا ڈرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

”اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا (یعنی سب کی اصل ایک ہی ہے) اور تمہیں خاندانوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بے شک اللہ کے یہاں تم سب میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہے۔“ (الحجرات: 13)

اس آیت کریمہ میں اللہ نے صرف مسلمانوں کو نہیں بلکہ تمام انسانوں کو مخاطب کیا ہے اور ان کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ تمام انسانوں کے درمیان کوئی فرق نہیں، بلکہ سب کی تخلیق ایک ہی انداز سے ہوئی ہے۔ ان کا قبیلوں اور خاندانوں میں بانٹا جانا اس لیے نہیں ہوا کہ وہ اختلاف و انتشار کا شکار ہوں یا آپس میں لڑیں، بھڑیں اور خون ریزی کریں، یا خاندانی حسب و نسب کے غرور میں چور ہو کر دوسروں کو نیچا سمجھیں بلکہ اس وجہ سے ہے تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے کی شناخت کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے شرافت و سربلندی کا صرف ایک ہی معیار رکھا ہے اور وہ ہے تقویٰ، یعنی اپنے خالق و مالک کا ڈر، مرنے کے بعد اپنے اعمال کی جوابدہی کا احساس۔ یہ معیار انسانوں کے دلوں کو باہم جوڑنے اور الفت و محبت کے ساتھ رہنے کا پیغام دیتا ہے۔ نیک انسان اپنے کسی ذاتی مفاد کی خاطر کوئی ایسا کام نہیں کرتا جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو بلکہ ہر حال میں وہ اپنے رب کی رضا کا خیال رکھتا ہے۔ یہ قابل رشک خصوصیت کسی کے اندر ہے تو وہ باوقار، قابل اعتبار اور لائق احترام ہے، خواہ وہ کسی معمولی گھرانے میں پیدا ہوا ہو۔ پھر ایسے لوگوں کا اللہ تعالیٰ نگہبان ہوتا

تمام انسان، خواہ وہ دنیا کے کسی بھی گوشے میں رہتے ہوں، کسی بھی مذہب کو ماننے والے ہوں مگر اللہ کا بندہ ہونے، اپنی تخلیق، شکل و صورت اور آدم کی اولاد ہونے کی حیثیت سے برابر ہیں۔ جیسے درخت کی شاخیں بہت سی ہوتی ہیں، لیکن اس کی جڑ ایک ہوتی ہے۔ اس لیے ان کا باہمی تعاون اور ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک صالح معاشرے اور انسانیت کی بقا کے لیے بے حد ضروری ہے۔ اسلام نے انسانوں کو ایک دوسرے کا احترام کرنے اور باہمی تعلقات کو خوشگوار بنانے پر زور دیا ہے۔ اس نے واضح کیا ہے کہ تمام انسانوں کو اللہ نے ہی پیدا کیا ہے اس لیے ان سب کو اللہ سے ہی ڈرنا چاہیے:

”لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد و عورت دنیا میں پیدا کیے۔“ (النساء: 1)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی دیگر مخلوقات پر فضیلت بخشے ہوئے فرمایا:

”یہ تو ہماری عنایت ہے کہ بنی آدم کو بزرگی (عزت) دی اور انہیں خشکی اور تری میں سواریاں عطا کیں اور ان کو پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر نمایاں فوقیت (فضیلت) بخشی۔“ (ہی اسرا: 70)

اس لحاظ سے تمام انسان ایک آدم کی اولاد ہیں اور انہی کی نسبت سے ان کے درمیان تعلقات قائم ہیں، اس لیے کسی کو کسی پر کوئی فخر کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انسانیت کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو! بلاشبہ تمہارا رب ایک ہے اور تم سب کا باپ بھی ایک ہے، جان لو کہ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور نہ ہی کسی عجمی کو کسی عربی پر، نہ کسی گورے کو کسی کالے پر اور نہ کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فضیلت اور برتری حاصل ہے، سوائے تقویٰ کے۔“ (مسند احمد)

انسان بحیثیت مخلوق اللہ تعالیٰ کا کتبہ ہیں۔ جس طرح ایک کتبہ میں مل جل کر خوش اسلوبی سے رہنے والا انسان اچھا مانا جاتا ہے، اسی طرح اس دنیا میں امن و سکون اور محبت سے رہنے والا انسان اللہ کی نگاہ میں بہتر ہے۔ اللہ کے رسول نے ارشاد فرمایا: ”مخلوق اللہ کا کتبہ ہے پس

ہے۔ انہیں کسی قسم کی پریشانی نہیں ہونے دیتا اور ان کی اس طرح مدد کرتا ہے کہ ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

”جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کرے گا اللہ اس کے لیے مشکلات سے نکلنے کا کوئی راستہ پیدا کر دے گا۔“ (الطلاق: 2)

اگر ہم سیرت کا مطالعہ کریں تو دیکھیں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار و مشرکین اور اہل کتاب کے ساتھ انسانیت کے تحفظ اور قیام امن کے لیے بہت سے معاہدے کیے تاکہ ظلم و ستم کا سدباب ہو، خون ریزی کو روکا جاسکے، کوئی مذہب کسی کے لیے وبال جان نہ بنے، کسی کو شخص اس لیے نقل کرے کہ وہ دوسرے مذہب کا ہے یا دوسرے قبیلے اور خاندان سے ہے۔ بلکہ لوگ بحیثیت انسان آپس میں ایک دوسرے کا احترام کریں۔ اس کے ساتھ ہی آپ انسانیت کے دشمن پر بھی کڑی نظر رکھتے تھے تاکہ کہیں کوئی فساد نہ اٹھاسکے اور انسانیت کو کوئی خطرہ لاحق نہ ہو۔

انسان جب اپنی اس حیثیت کو بھول جاتا ہے یا احساس برتری میں مبتلا ہو جاتا ہے تو فتنہ و فساد پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ پھر حسد، کبر، غیبت، چوری، جھٹلی، قتل و غارتگری، بدکاری و بداخلاقی جیسی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اس کی اصلاح و تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مولانا حالی نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا:

فرشتے سے بڑھ کر ہے انسان بننا
مگر اس میں گنتی ہے محنت زیادہ

آج انسان اپنی عظمت کھو بیٹھا ہے، غلط جگہ پر اپنا معیار و وقار تلاش کر رہا ہے، دنیا کے عارضی عیش و آرام کو اپنی زندگی کا مرام (مقصد) بنا لیا۔ پوری طرح خواہش نفس کا غلام بن کر بے غیرتی اور بے عزتی کے حدود پار کر رہا ہے۔ انسانی جان کا کوئی احترام باقی نہیں رہ گیا۔ انسان کے وہ سارے اخلاقی اقدار جن سے انسان اور شیطان میں امتیاز ہو، گم ہوتے جا رہے ہیں۔ نتیجہ پوری دنیا تباہی کے دہانے پر آگئی ہے۔ ایسے میں اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ بحیثیت انسان لوگوں کا باہمی میل اور اس کے تعلقات خوشگوار ہوں اور بھولے بھنگوں کو سیدھی سچی راہ دکھائی جائے، مذہب اور گروہ بندی کی بنیاد پر کسی قسم کی کوئی لڑائی نہ ہو۔ انہیں اس نظام سے آگاہ کر لیا جائے جو انسانیت کا خیر خواہ اور فلاح دارین کا ضامن ہے۔



غزہ میں اسرائیلی فوج (شکریہ فریڈوم فیلڈس)

- قابض اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق رنج کرا سگ مکمل اسرائیلی گمرانی کے ساتھ محدود طور پر رکھنے کی منظوری دینے پر اتفاق ہو گیا ہے۔
- غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں انسانی بحران بدترین سطح پر پہنچ چکا ہے، جہاں شدید سردی، بمباری، محاصرے اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کے باعث بچوں سمیت عام شہریوں کی ہلاکتوں کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ عالمی برادری کی اہیلوں کے باوجود حالات میں کوئی بنیادی بہتری نظر نہیں آ رہی۔
- اسرائیلی فوج کی جانب سے شمالی، وسطی اور جنوبی غزہ میں رہائشی عمارتوں، طبی مراکز اور شہری علاقوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں مزید تباہی، نقل مکانی اور انسانی المیوں میں اضافہ ہو رہا ہے، جبکہ اجتماعی قبروں سے شہداء کی نعشوں کی برآمدگی جنگی جرائم کی سنگین کوئی نقاب کر رہی ہے۔
- مقبوضہ فلسطین میں تعلیم کے شعبے کو منظم انداز میں تباہ کیا جا رہا ہے، جہاں غزہ میں چھ لاکھ سے زائد بچے گزشتہ دو برس سے تعلیم سے محروم ہیں، نوے فیصد سے زائد تعلیمی ادارے تباہ یا ناکارہ ہو چکے ہیں، ہزاروں طلبہ و اساتذہ شہید ہو چکے ہیں اور ایک پوری نسل کے تعلیمی و فکری مستقبل کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں جبکہ اسرائیلی پارلیمنٹ نے ایک ایسا قانون منظور کر لیا ہے جس کے تحت مشرقی یروشلم سمیت تعلیم کے نظام میں وہ فلسطینی اساتذہ جو فلسطینی اداروں سے تعلیم یافتہ ہیں، انہیں ملازمت کرنے سے روک دیا گیا ہے۔
- مجموعی طور پر غزہ، مغربی کنارے اور القدس میں جاری صورت حال ایک منظم انسانی، تعلیمی، معاشی اور سماجی تباہی کی عکاس ہے، جسے انسانی حقوق کی تنظیمیں جنگی جرائم، انسانیت کے خلاف جرائم اور نسل کشی کے زمرے میں شمار کر رہی ہیں، جبکہ عالمی برادری سے فوری اور موثر مداخلت کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔
- صحافیوں اور امدادی کارکنوں کے لیے غزہ دنیا کا سب سے خطرناک خطہ بن چکا ہے، جہاں سینکڑوں صحافی شہید ہو چکے ہیں، جبکہ صحافیوں کے داخلے پر پابندیاں زبانی حقائق کو چھپانے اور اسرائیلی بیانیے کو تقویت دینے کی کوشش قرار دی جا رہی ہیں۔
- بین الاقوامی سطح پر اسرائیل کو محدود مزاحمت کا سامنا ہے، جہاں فرانس نے غزہ سے متعلق مجوزہ امن منصوبوں پر قانونی تحفظات ظاہر کیے ہیں اور اسپین نے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں اسرائیلی بستیوں کی سیاحت کی تشہیر پر باضابطہ تنقید شروع کر دی ہے۔
- غزہ میں معاشی بحران شدت اختیار کر گیا ہے، جہاں بینک آف فلسطین کی جانب سے درجنوں ملازمین کی اچانک برطرفی نے پہلے سے پریشان حال خاندانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، اور اس اقدام کو انسانی حقوق کے اصولوں کے منافی قرار دیا جا رہا ہے۔
- حماس کے عسکری ترجمان ابو عبیدہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے اسرائیلی کی لاش کے مقام سے متعلق تمام دستیاب تفصیلات اور معلومات ناشی کرنے والے فریقوں کو فہم کر دی ہیں۔

- ایران: ہائی الرٹ جاری: ایرانی عسکری قیادت نے ہائی الرٹ جاری کرتے ہوئے سپریم لیڈ آیت اللہ علی خامنہ ای سے متعلق افواہوں کی سرکاری سطح پر سختی سے تردید کر دی ہے اور امریکا اور اسرائیل کو فخر و اڑکیا ہے کہ کسی بھی جملے کی صورت میں اسے مکمل جنگ تصور کیا جائے گا اور فوری سخت جواب دیا جائے گا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ایران نے اپنا پہلا طویل فاصلے تک مار کرنے والا میزائل کا کامیابی سے تجربہ کیا ہے جو امریکہ کے مشرقی ساحل تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ میزائل کا فائرنگ ٹیسٹ ایران کے انقلاب پسند گارڈز کے ایک اڈے سے کیا گیا اور مکمل طور پر رنج تقریباً 3700 میل تک بتائی گئی ہے۔
- ایران کی انسداد دہشت گردی فورس نے نئی مقامات پر چھاپے مار کر اسرائیل کی خفیہ ایجنسی سے جڑے فساد یوں کی گرفتاری کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ ایرانی میڈیا نے ملک میں فساد میں ملوث گرفتار افراد کی ویڈیوز بھی جاری کی ہیں اور عالمی برادری کو امریکا اور اسرائیل کی دہشت گردی کی معافیت کرنے سے متعلق آگاہ کیا ہے۔
- دوسری طرف امریکا کی بڑی بحری و فضائی فوجی طاقت خطے کی جانب روانہ ہو چکی ہے، برطانیہ نے قطر میں لڑاکا طیارے تعینات کر دیئے ہیں ترکی نے خبردار کیا کہ اسرائیل ایران پر حملے کا موقع تلاش کر رہا ہے، فضائی کمپنیوں نے اسرائیل کے لیے پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ جبکہ متحدہ عرب امارات نے کہا ہے کہ ایران پر حملے کے لئے وہ اپنی بری، بحری اور فضائی حدود کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔
- افغانستان: 36 افراد کو سر عام کوڑے: صوبہ خوست میں طالبان حکومت کی جانب سے ایک ہی روز مختلف جرائم میں گرفتار کم از کم 36 افراد کو سر عام کوڑے مارے گئے۔ ان ملزمان کو سپریم کورٹ نے سر عام کوڑے مارنے کی سزا میں سناٹی تھیں۔
- اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق افغانستان میں دہشت گردی اور عدم استحکام کے باعث بے روزگاری 75 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ سرمایہ کاری کے لیے حالات انتہائی خطرناک قرار دیئے گئے ہیں، لاکھوں افراد شدید بھوک اور غذائی قلت کا شکار ہیں، طالبان حکومت کو سنگین انسانی بحران کا سامنا ہے جبکہ شدید برقیاری اور موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں 61 افراد جاں بحق، سینکڑوں مکانات تباہ ہو چکے ہیں، شاہراہیں بند ہیں اور امدادی کارروائیاں شدید مشکلات کا شکار ہیں۔
- بھارت: بابا بلھے شاہ کی 100 سالہ قدیم درگاہ پر ہندوؤں کے غنڈوں کا حملہ: شمالی ریاست اتراکشی کے شہر مسوری میں ایک صدی قبل صوفی شاعر بابا بلھے شاہ کی یاد میں بنائی درگاہ پر ہندوؤں کے غنڈوں نے رات کے اندھیرے میں داخل ہو کر ہتھوڑے اور لوہے کی راڈوں سے عمارت کو گرانے کی کوشش کی اور مرکزی حصے میں واقع لائبریری میں مذہبی کتب کو نذر آتش کر دیا۔ انتہا پسندوں گروہ نے درگاہ کی دیواروں پر اشتعال انگیز نعروں بھی لکھے اور عطیات کے ڈبے سے نقد رقم بھی چرائی۔ لیت و لعل سے کام لینے کے بعد بادل نخواستہ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے۔

تحقیق: خالد نجیب خان (معاون مرکزی شعبہ نشر و اشاعت)

ماہ رمضان المبارک کے دوران تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ملک بھر میں

دورہ ترجمہ قرآن و خلاصہ مضامین قرآن

ترجمہ حبیب اصفیٰ

کے پروگراموں کی نہر سہت

نوٹ: جہاں پر (☆) کا نشان ہے وہاں خواتین کی شرکت کا پابندہ انتظام ہے۔

دورہ ترجمہ قرآن کے اہم مقامات

| | | | | |
|---|---|---|---|--|
| <p>محترم عبد اللہ محمود مسجد جامع القرآن، قرآن اکیڈمی، 36 کے ماڈل ٹاؤن، لاہور ☆ 0321-4784832 0333-4500451</p> | <p>محترم ڈاکٹر عطاء الرحمن عارف ناظم اعلیٰ، تنظیم اسلامی، مسجد دارالاسلام، مرکز تنظیم اسلامی، ملتان روڈ، چوہنگ، لاہور ☆ 0332-8420933 0312-5095994</p> | <p>محترم حافظ عاطف وحید دورہ ترجمہ قرآن غلام ربانی قریشی ویلفیئر ٹرسٹ اینڈ کنڈنی سٹور، کھولہ ☆ 0300-5018029</p> | <p>محترم اعجاز لطیف نائب امیر تنظیم اسلامی دی رائل ہیلیس ایونٹ کمپلیکس نواز شریف انٹر چینج، بیدیاں روڈ لاہور ☆ 0321-4382552</p> | <p>محترم شجاع الدین شیخ امیر تنظیم اسلامی ڈی فلور بیس مارکی، نزد ایل ڈی اے سپورٹس کمپلیکس، چوہر ٹاؤن لاہور ☆ 0321-3864939 0333-4183937</p> |
|---|---|---|---|--|

حلقہ مالکنڈ

| مدرس | نصاب | مقام | رابطہ نمبر |
|------------------------|------------|--|--------------|
| محترم شوکت اللہ شاہ کر | منتخب نصاب | مسجد عثمان ذوالنورین، اختر ٹونڈی | 0302-5664585 |
| محترم حبیب علی | رواں ترجمہ | مسجد اتات خیل، فالیک، سوات | 0346-9475724 |
| ڈیڈی ربانی محترم | آخری منزل | جامع مسجد نور الاسلام، شریف آباد، کبل سوات | 0345-9519148 |
| محترم نبی محسن | رواں ترجمہ | مسجد عثمان، مینہ ماموند، باجوڑ | 0306-3623912 |

حلقہ خیبر پختونخوا جنوبی

| | | | |
|----------------------------|-------------------|---|------------------------------|
| محترم ڈاکٹر محمد عثمان خان | دورہ ترجمہ قرآن | اوکیون مارکی، ناصر باغ روڈ، بالقابل نصیر چنگ بہتال، پشاور ☆ | 0333-4788921 |
| محترم عبدالنصر صافی | دورہ ترجمہ قرآن | جامع مسجد ابوبکر صدیق، سعد اللہ جان کالونی، عقب نیازی بس اڈو ایڈمور پب، نزد جی ٹی روڈ ٹیلیفون ایجنسی، حاجی کیپ پشاور ☆ | 0345-9121006 0333-5009760 |
| محترم فضل باسط | دورہ ترجمہ قرآن | ملک شادی ہال، سواتی چٹانک، پشاور صدر ☆ | 0333-9102402 0312-9102402 |
| محترم حبیب الرحمن | دورہ ترجمہ قرآن | زڑہ میانہ، تحصیل و ضلع نوشہرہ ☆ | 0348-9120354 |
| محترم فیصل ظہیر قاضی | خلاصہ مضامین قرآن | نوشہرہ کالج آف آرٹس، مین جی ٹی روڈ، حکیم آباد تحصیل و ضلع نوشہرہ ☆ | 0345-7228750 |
| محترم ارشد علی | خلاصہ مضامین قرآن | مسجد امیر، خوشحال کک، طور و ضلع مردوان | 0311-1087085 |
| محترم نور خالد | دورہ ترجمہ قرآن | مسجد جامع القرآن، پولیس لائن روڈ، نزد گلز کالج نمبر 2، ڈی آئی خان | 0313-9229399 |

حلقہ اسلام آباد

| | | | |
|---------------------------|-----------------|--|--------------|
| محترم ڈاکٹر ضمیر اختر خان | دورہ ترجمہ قرآن | ریگالیہ ہوٹل سٹریٹ G-6/148 نزد نیو آپارہ ☆ | 0333-5120812 |
| محترم محمد شہریار | دورہ ترجمہ قرآن | گریڈ اوکس مارکی نزد پیٹرول پمپ سروس روڈ فیروز 2، غوری ٹاؤن ☆ | 0314-8925873 |
| محترم علی آصف | دورہ ترجمہ قرآن | wasna event complex بلاک E جناح گارڈن نزد نیول اینکریج ☆ | 0311-1574837 |
| محترم سرفراز احمد | دورہ ترجمہ قرآن | آدم لاج چھہ بختاوار پارک روڈ ☆ | 0300-5114500 |

| | | | |
|--------------|--|-------------------------|------------------------|
| 0314-5835458 | لمن شادی ہال مین مری روڈ بہارہ کبو ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم اسفند انجاز خان |
| 0313-9856449 | چودھری میر تنج ہال، نجی آبادی ماڈل ٹاؤن، ہک ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سہیل شہزاد |
| 0335-5333095 | ہیمنٹ مسجد ہال کک سٹارٹ پلاٹ نمبر 10189-1/3 | دورہ ترجمہ قرآن | محترم شعیب خالد |
| 0310-7944508 | قرآن انسٹیٹیوٹ گراؤنڈ فلور سلک سنٹر سٹریٹ 18 فیئر 2 پاکستان ٹاؤن ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عامر نوید |
| 0334-4328173 | جبل نور مسجد ہال روڈ میکٹر - 11/3-F ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم انجاز حسین |
| 0301-4733804 | جامع مسجد قرطبہ، خالد بن ولید روڈ سٹریٹ نمبر 76 کیٹر E-11/2 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد شاہد |
| 0345-5511341 | قرآن کمپلیکس پیونٹ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد اسامہ |
| 0345-8562055 | ریان مارکی ایسٹ سرویس روڈ G-13 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر خالد محمود |
| 0332-1311222 | جامع مسجد الہدی سٹریٹ نمبر 39 کیٹر G-11/2 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ندیم حسین |
| 0333-5179063 | ہاؤس نمبر 46 سٹریٹ 36 کیٹر D-17/2 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم وقار شرف |
| 0345-5992634 | مسجد صراط الجحہ کھنٹی باغ، مری ☆ | دورہ ترجمہ قرآن (ویڈیو) | محترم شجاع الدین شیخ |
| 0317-5634789 | قرآن اکیڈمی نزد پکھرال چوک کھلہ بٹ، ٹاؤن شپ، ہری پور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن (ویڈیو) | محترم شجاع الدین شیخ |
| 0333-5057120 | مدنی جامع مسجد اریکیشن جبیل، مانسہرہ روڈ | دورہ ترجمہ قرآن (ویڈیو) | محترم شجاع الدین شیخ |
| 0320-8288818 | عباس پلازہ بالمقابل پراچہ مال ڈھانگری چوک، مانسہرہ | دورہ ترجمہ قرآن (ویڈیو) | محترم شجاع الدین شیخ |

حلقہ پنجاب شمالی

| | | | |
|--------------|---|-----------------|---------------------|
| 0300-5077164 | دیوان خاص میرنج ہال نزد مصریال روڈ راولپنڈی کینٹ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد نواز |
| 0333-5151916 | الحدی مسجد گلگی نمبر 124 سے، پیپلز کالونی شیخ مجاہد راولپنڈی | دورہ ترجمہ قرآن | محترم وقار احمد |
| 0312-5090498 | الہراق مارکی بنی سٹاپ، خیمیاں شفا، شادمان ٹاؤن، چکری روڈ راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم دلاور علی |
| 0318-5349518 | | | |
| 0321-5159579 | وینو مارکی کوشا کلاں، مورگاہ راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ابو محمد |
| 0335-5555240 | ریٹیشن مارکی ہائی کورٹ روڈ، بگ ریڈیٹ 2 راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سعد محمود |
| 0334-4221060 | میجسٹری مارکی، بحر یہ فیئر 7، نزد اللہ چوک، بحر یہ ٹاؤن ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم رضوان حیدر |
| 0300-5158417 | کیپری مارکی، راول روڈ، راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ہادران یونس |
| | جامع مسجد حرمین شریفین، گلزار قائد، راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عثمان عبداللہ |
| | میرجان شادی ہال، ڈھوک حافظ پرانا تیر پورٹ روڈ، راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حمزہ شاہد |
| | کشمیر پلازہ، کیٹر 14 تیر پورٹ ہاؤسنگ سوسائٹی، راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم نعمان طارق |
| 0300-8550773 | رائل مینشن، سید پور روڈ، حیدری چوک، راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عبداللہ حنیف |
| 0333-5758239 | راج ویڈنگ ہال، بکنہ روڈ، راولپنڈی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم توقیر احمد |
| 0345-5612409 | رائل ہیلس ہینکونٹ ہال نیو سٹی جی ٹی روڈ واہ کینٹ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم شفاء اللہ |

حلقہ پونچھو بار

| | | | |
|--------------|--|-----------------|----------------------|
| 0332-5932578 | جامع مسجد DHQ ہسپتال، چکوال | دورہ ترجمہ قرآن | محترم خرم شہزاد بٹ |
| 0321-9506204 | جامع مسجد العابد، وارڈ نمبر 7، حیات سرورڈ گوجران | ویڈیو پروگرام | ڈاکٹر اسرار احمد |
| 0346-5065890 | ممتاز ہینکونٹ شادی ہال، میر پور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حافظ ندیم مجید |

حلقہ گوجرانوالہ

| | | | |
|--------------|--|-------------------|--|
| 0345-1498130 | مسجد تقویٰ مرکز تنظیم اسلامی، گجرات ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عبدالرحمن رفیق / زین العابدین |
| 0336-7148284 | مسجد احیائے دین مدثر شہید روڈ، ہنٹر پورہ، سیالکوٹ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم نعیم صفدر بھٹہ |
| 0300-0958229 | مسجد نمبر ۵، مرکز تنظیم اسلامی، محلہ ملک پارک سوئی گیس لنک روڈ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم انجینئر محمد وقار اللہ |
| 0332-9679674 | جامع مسجد گامے شاہ، محلہ سادھو، نزد میر عبدالغنی چوک ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم علی جنید میر |
| 0336-9068600 | مسجد المصطفیٰ مرکز تنظیم اسلامی، گھنیاں روڈ | خلاصہ مضامین قرآن | ویڈیو بانی محترم رحمہ اللہ |

حلقہ لاہور شرقی

| | | | |
|--------------|--|-------------------|-----------------------------|
| 0334-4216116 | علی سبحانی شادی ہال، نزد نو کے والا چوک، شاد باغ، لاہور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم شہباز احمد شیخ |
| 0321-5112322 | عسکری مارکی، بالمقابل عسکری 3، بیدیاں روڈ، لاہور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ملک شیر انگن |
| 0321-8477002 | نور محل ایونٹ کمپلیکس، بینک سٹاپ، فیروز پور روڈ، لاہور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر عثمان خالد |
| 0323-4974115 | مسجد الہدیٰ، بہار شاہ روڈ، جوڑے پل، لاہور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم مولانا خان سائتہ اکبر |
| 0340-4657742 | مسجد نور الہدیٰ، فیروز والہ، سکیم نمبر 4، سوئی گیس روڈ، شاہدرہ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم نعیم اختر عدنان |

حلقہ لاہور غربی

| | | | |
|--------------|--|-------------------|------------------------|
| 0321-8239921 | ہیون مارکی، بالمقابل بحریہ ٹاؤن مین گیٹ، متصل ہفتہ بازار ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم مولانا خان بہادر |
| 0300-4054762 | جامع مسجد بنت کعب، 866-N پونچھ روڈ، بمن آباد، لاہور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ثار خان |
| 0321-8239921 | جامع مسجد حسین بن علی بالمقابل مکان نمبر 1324 بلاک G بحریہ آرچرڈ لاہور ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم محمود جماد |
| 0321-463-894 | جامع مسجد عائشہ، سمارٹ ٹاؤن، نزد انجینئر زناؤن، ڈیفنس روڈ، لاہور ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم محمد عظیم |
| 0334-4162499 | قصر سعید بیگم ہال، مین وحدت روڈ، مصطفیٰ ٹاؤن، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم قاری غلام مرتضیٰ |
| 0300-8106067 | جامع مسجد خدیجہ الکبریٰ (مرکز تنظیم اسلامی شیخوپورہ)، نزد بھر کلب، چینی کوشی روڈ، شیخوپورہ ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم شہر اقبال |

حلقہ سرگودھا

| | | | |
|--------------|--|-------------------|------------------------|
| 0303-0840837 | مسجد جامع القرآن مین سٹیٹلائٹ ٹاؤن روڈ نزد منیر ہسپتال سرگودھا ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | مولانا محمد عامر |
| 0300-5601000 | مسجد نور القرآن، البرکہ کمپلیکس، سول لائن، جوہر آباد | دورہ ترجمہ قرآن | ویڈیو ڈاکٹر اسرار احمد |
| 0332-7722972 | مسجد بیت المکرم، پی اے ایف روڈ، میانوالی | خلاصہ مضامین قرآن | محترم نور خان |

حلقہ فیصل آباد

| | | | |
|--------------|---|-----------------|-------------------------|
| 0333-9837986 | قرآن اکیڈمی فیصل آباد ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر عبد اسماعیل |
| 0300-8431317 | مسجد عبید اللہ محلہ سلطان والہ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عبد اللہ اسماعیل |
| 0344-8885999 | المدینہ مارکی سٹیٹ ٹاؤن روڈ، بالمقابل ٹوٹل پمپ چٹا ٹاؤن ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر فیضان حسن |
| 0313-7061069 | مسجد سوہا پلازہ شیخوپورہ روڈ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم احتشام حسین |
| 0301-8661242 | واپڈ اسٹی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عبد الرزاق |
| 0323-7677019 | گلستان میرج ہال ملت چوک | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عدنان نوشیر |
| 0300-6309368 | سمن آباد | دورہ ترجمہ قرآن | محترم یاسر سعید |

| | | | |
|--------------|---------------------------|-------------------|---------------------|
| 0300-7997862 | رحمن مسجد، منصورہ آباد | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سفیان علی |
| 0322-7974746 | جنت مارکی، افغان آباد ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم فیصل افضل |
| 0300-4453515 | النور مسجد گوجرہ روڈ ٹوبہ | خلاصہ مضامین قرآن | پروفیسر خلیل الرحمن |

حلقہ ساہیوال

| | | | |
|--------------|---|-------------------|-------------------------|
| 0300-0971784 | قرآن مرکز کینال و یوگا رڈن ہونہ روڈ عارف والا ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم محمد عابد امین |
| 0301-3168596 | جامع مسجد آصف و عذرا موکل کالونی، ساہیوال ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم محمد عبداللہ سلیم |
| 0300-6991080 | بورے والا ٹرسٹ ہاسپٹل، لاہور روڈ بورے والا | خلاصہ مضامین قرآن | ڈاکٹر اسرار احمد |
| 0301-6579792 | قرآن مرکز شیخ کاٹن فیکٹری کالونی، وہاڑی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حافظ رفاقت علی |

حلقہ بہاول نگر

| | | | |
|--------------|--|-------------------|----------------------------|
| 0333-6328570 | مسجد فاطمہ، المعروف جامع القرآن مرکز تنظیم اسلامی گلشن، حشمت ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | نثار احمد شفیق |
| 0300-7232845 | مسجد جامع القرآن مرکز تنظیم اسلامی، رحمن ٹاؤن | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سجاد سرور |
| 0333-6339600 | مسجد گلزار حبیب، مسلم ٹاؤن ☆ | درس قرآن (روزانہ) | محترم محمد امین نوشاہی |
| 0306-7861702 | مسجد جامع القرآن مرکز تنظیم اسلامی، گلی نمبر 22، فاروق آباد شرقی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | پروفیسر (ر) محمود اسلم |
| 0322-1020319 | مسجد جامع القرآن اکیڈمی گرین ٹاؤن چک نمبر 19 مروت ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | حافظ شمس الحق اعوان |
| 0301-2322055 | ماشاء اللہ ریڈرز جنرل سٹور فیصل بازار فقیر والی | خلاصہ مضامین قرآن | ویڈیو محترم شجاع الدین شیخ |
| 0333-6388277 | نیکسس اسکول ہیڈ آفس، اکبر کالونی، بہاولپور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد عامر |
| 0321-6801963 | سرصادق بینکیوٹ میرج ہال صدر پبلی بہاولپور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | قاری محمد ندیم |

حلقہ پنجاب جنوبی

| | | | |
|--------------|---|-----------------|----------------------------|
| 0302-7311901 | النور کنکشن ہال، نیولتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم مرزا قمر رئیس |
| 0300-9636192 | راجستھان مارکی، بالمقابل گلزیب کالونی، ممتاز آباد، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عثمان صابر |
| 0300-6814664 | قرآن اکیڈمی، آفیسرز کالونی، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم فاروق احمد |
| 0321-6301139 | قرآن اکیڈمی، بی زیڈ یو کیو پیس، بوسن روڈ، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم جام عابد حسین |
| 0300-8731016 | جامع مسجد قرطبہ، گارڈن ٹاؤن، ملتان کینٹ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سلیم اختر |
| 0300-8115135 | الرمضان مارکی [الغفار میرج حال]، بدھلہ روڈ، نزد دنیا پاب سٹی، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حافظ محمد اسد انصاری |
| 0308-7888849 | مسجد عرفان الحدی، نزد قصوری چوک، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد عرفان بٹ |
| 0321-7307700 | دسترخوان حال، بخونی برج، ملتان | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حافظ محمد جنید |
| 0322-6136004 | کنٹری کیمپ سکولنگ سسٹم، نزد ایم ڈی اے چوک، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم اسد صدیقی |
| 0302-7316966 | روپ میرج کلب، پیراں فائبر روڈ، ملتان ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم افضل حق |
| 0346-4788322 | قرآن اکیڈمی، کوٹ ادوہ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد شہیر یار |

حلقہ کراچی شمالی

| | | | |
|--------------|--|-------------------|----------------------|
| 0300-8293917 | پلاٹ نمبر-4-D-14/ 16/ وائٹ گولڈ ناظم آباد نمبر 4، کراچی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عمیر کریم |
| 0321-3344087 | کاسا مینو ٹیکوٹ، نزد 15 اسٹار چورنگی، نارٹھ ناظم آباد ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عاطف محمود |
| 0313-3425072 | قرآن اکیڈمی یاسین آباد، فیڈرل بی ایریا، بلاک 9 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سید سلیم الدین |
| 0302-8271743 | رائل ڈائمنڈ ٹیکوٹ بلاک 17، فیڈرل بی ایریا ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد ارشد |
| 0321-2828025 | گھانچی کیونٹی ٹیکوٹ بلاک ل سخی حسن چورنگی نارٹھ ناظم آباد ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد خرم |
| 0313-1026838 | C-174 بلاک 6 فیڈرل بی ایریا ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم محمد یاسر |
| 0321-2925200 | علی کیسل میرج لان بالمقابل رحمانیہ مسجد سعید آباد بلدیہ ٹاؤن ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم حفیظ محمود |
| 0321-2260360 | اے ون ریسٹورینٹ میرج ہال اے ون اسٹریٹ چشٹی ٹرکیٹر 1/2، اورنگی ٹاؤن ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم محمد عمران |
| 0321-2260360 | امد لان سیکٹر 1/16 گلشن بہار نزد جرمین اسکول، اورنگی ٹاؤن ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم آغا آصف |

حلقہ کراچی وسطی

| | | | |
|--------------|---|-----------------|------------------------------|
| 0300-3377240 | پلاٹ قرآن مرکز جوہر، نزد منور چورنگی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم انجینئر سید نعمان اختر |
| 0333-2392278 | الٹیر کیونٹی سینٹر، ابراہیم ولاز، جامعہ ملیہ روڈ، بلیر سٹی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم اسامہ جاوید عثمانی |
| 0345-2156660 | پی۔ای۔سی۔ ایچ۔ ایس۔ کیونٹی ٹیکوٹ، PECHS بلاک 2، مین شاہراہ قائدین ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم فیصل منظور |
| 0321-8290465 | ☆ THE VENUE BANQUET HALL | دورہ ترجمہ قرآن | محترم راشد حسین شاہ |
| 0334-3453195 | الحنا گارڈن، ابوالحسن اصفحانی روڈ بلاک 4 گلشن اقبال ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم غلام مصطفیٰ بٹ |
| 0321-2013951 | PIAN نزد حسن اسکوائر گلشن اقبال ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم انجینئر محمد عثمان علی |
| 0331-2022208 | سٹی لان، بلاک 13A گلشن اقبال ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حافظ محمد اسد قریشی |
| 0300-2772911 | سفینہ ٹیکوٹ، بلاک 9 گلستان جوہر، کراچی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سید وجاہت علی |
| 0322-2358939 | ڈیفنڈ لزلان، مین جناح ایونیو، ماڈل کالونی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد ظہیر صاحب |
| 0333-3476182 | رائل کراؤن کلب، کھوکھرا پار، بلیر سٹی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عزیز ظفر صدیقی |
| 0327-2066500 | E Complex College آئیڈیوٹیم گلشن حدید فیز 1 نزد جمیر اسٹور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد حسین صاحب |
| | Al Mehran Hostel-2, R-61-62, Near Mangal Bazar Sector-17A, Shah Lateef Town | دورہ ترجمہ قرآن | محترم غنظفر عمر صدیقی |

حلقہ کراچی جنوبی

| | | | |
|--------------|--|-----------------|------------------------|
| 0304-2135558 | قرآن اکیڈمی، مسجد جامع القرآن، اسٹریٹ 34، خیابان راحت، درخشاں ڈیفنس فیز 6 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر محمد الیاس |
| 0321-9221929 | گلستان انیس کلب، ہل پارک چورنگی، شہید ملت روڈ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عامر خان |
| 0300-2321278 | ریڈیسن میرج لان، IKPT نزد چشٹی بالمقابل ایگسٹینین، فیز 7 ڈیفنس، نزد امتیاز سپر مارکیٹ، PSO پٹرول پمپ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | انجینئر نعمان آفتاب |
| 0332-4060999 | راج محل لان، متصل چینیٹ ہسپتال، کورنگی نمبر ڈھائی، کراچی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد ہاشم |

| | | | |
|--------------|--|-------------------|-------------------------|
| 0333-2815528 | قرآن مرکز لاندھی: 861، ایریڈی 37D، نزد رضوان سوشل (بابر مارکیٹ) لاندھی 2 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد سمیل راد |
| 0336-2129166 | ملن ٹینکوسٹ، نزد اولیس شہید پارک، سیکٹر 35-A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | انجینئر عمیر نواز لودھی |
| 0302-0275546 | Arwa Lawn متصل امن ٹاور، کورنگی کرائسٹ کراچی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد نعمان |
| 0333-2134787 | ہمالان، نزد جنگ اخبار بلڈنگ و شاہین کمپلیکس، آئی آئی چندریگر روڈ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر اسرار علی |
| 0300-2933734 | Quran Markaz Defence, 10 C, 13th Commercial Street, Phase II Ext, DHA, Karachi ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم حافظ محمد اسلم |
| 0321-2344789 | سفر ون میرج لان، نزد گل ف شاپ سینٹر، تین تلوار مین کلفٹن روڈ ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | ڈاکٹر سید وقاص علی |

حلقہ کراچی شرقی

| | | | |
|--------------|---|-------------------|-------------------------|
| 0322-4225673 | ایڈن گارڈن، سیکٹر 35-A، رم جم ٹاور، ایکم-33 ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حافظ محمد راسب |
| 0300-2193877 | عرش بریں لان سیکٹر B4 سرجانی ٹاؤن ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر انوار علی |
| 0322-7119989 | مسجد انعم، پیراگون ٹاورز، بحر یہ ٹاؤن، کراچی ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم عمران چھا پترا |
| 0345-3129542 | رائل ہیلز، بالمقابل نیک کراچی ٹھانہ، سیکٹر 11-L ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سید محمد مصطفیٰ |
| 0331-3474554 | دی ویڈنگ ٹینکوسٹ، سیکٹر 11-B، ناتھ کراچی، نزد بارہ درمی شاپ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حمیرا برائیم |
| 0346-2399949 | M.C.C لان، ملک سوسائٹی، نزد فار یہ چوک، گلزار ہجری ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم سمیل صدیقی |
| 0300-7063383 | راہد لان کونڈ ٹاؤن بالمقابل PCSIR سوسائٹی، مین ہجری روڈ ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم نوید منزل |
| 0337-8416426 | مسجد جامع القرآن، سیکٹر-Q، گلشن معمار ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم حذیفہ آصف پراچہ |
| 0335-3130597 | قرآن انسٹیٹیوٹ، بحر یہ ٹاؤن کراچی ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم حمزہ علی خان |
| 0300-2552527 | مسجد فرقان، کراچی یونیورسٹی ایسٹ ایئر لائنز ہاؤسنگ سوسائٹی، ایکم-33 ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم توحید خان |
| 0321-8212276 | الہادی کمیونٹی سینٹر لان، احسن آباد ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم طارق امیر پیرزادہ |
| 0333-3961521 | دی ایجوکیٹرز اسکول، صائمہ عرین ولاز، گلڈاپ ٹاؤن، کراچی ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم وقاص قائم |

حلقہ حیدرآباد

| | | | |
|------------------------------|--|-------------------|---------------------------|
| 0345-5255100 | شایبجو | دورہ ترجمہ قرآن | محترم احمد صادق سومرو |
| 0333-7146816 | کرسل ہینکوسٹ نزد پراچہ ہاسپٹل، سکھر ☆ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم حافظ ثناء اللہ گبول |
| 0323-2396204 | ہرداسپورہ محلہ شہداد پور ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ڈاکٹر سید سعد اللہ |
| 0300-3012849 | کیونٹی سینٹر روڈ نیوکالونی قاسم آباد فیڈ 2، حیدرآباد ☆ | دورہ ترجمہ قرآن | محترم ذوالفقار علی شاہ |
| 0300-3056679 0333-2738930 | سگم میرج ہال لطیف آباد نمبر 10، حیدرآباد | دورہ ترجمہ قرآن | محترم محمد یاسر شیخ |

حلقہ بلوچستان

| | | | |
|--------------|--------------------------------------|-------------------|-----------------------|
| 0333-7860934 | دو خانی بابا چوک، جوائینٹ روڈ، کوئٹہ | خلاصہ مضامین قرآن | محترم ذوالقرنین اعجاز |
|--------------|--------------------------------------|-------------------|-----------------------|

Vol: 35

Regd. No. C.P.L NO.114

No.05

Weekly

Nida-e-Khilafat

Lahore

ACEFYL

SUGAR FREE
**COUGH
SYRUP**

Acefylline piperazine 45mg + Diphenhydramine HCl 8mg

پاکستان کا مقبول ترین
کھانسی کاشربت
شوگر فری
میں بھی دستیاب ہے

ہر قسم کی کھانسی میں
یکساں مفید



PHARMA